Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرد

از قلم: زینب شمیم

Official Page: zainab shamim

یہ ناول ایک مرد کے اندر چھپی درد تکلیف اور اسکی بے بسی پر لکھی گئی ہے۔

********ZS*******

شہر کے بیچوں بیچ ایک چھوٹا سا گھر موجود تھا جس میں پانچ افراد رہتے تھے۔ قیصر صاحب جو گھر کے سربراہ تھے اور انکی بیگم نسیمہ ان کے تین بچے تھے۔ دو بیٹی شانزے اور شہزین جو جڑواں تھی۔ ان کا بڑا بیٹا فرزین جو اب اکیس سال کا ہو چکا تھا۔

قیصر صاحب کے ایک کپڑے کی دکان تھی جس سے پورے گھر کا گزر بسر چلتا تھا۔ دونوں بیٹیاں ابھی دسویں کلاس میں پڑھ رہی تھیں۔ انکا بیٹا فرزین دن رات محنت کرتا اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑھائی کے لیے رات رات بھر جاگ کر اپنے ایگزام کی تیاری کرتا اور ساتھ ساتھ چھپ کر ایک ہوٹل میں ویٹر کا کام بھی کرتا تھا جس کی خبر اسکے ماں باپ کو نہیں تھی۔

*******ZS*******

آج اسکے گریجویشن کا رزلٹ آنا تھا وہ پریشانی سے کمپوٹر کے سامنے بیٹھا اپنا ناخن چبا رہا تھا۔ کہ آچانک اسکے سامنے اسکرین پر پاسینگ شیٹ لسٹ شو ہونے لگی تھی وہ پریشانی سے پہلوں بدلتا اسکرین کو اسکرول کرنے لگا تھا۔ کہ آچانک اسکی نظر اپنے رول نمبر پر پڑی جو بلکل اوپر فرسٹ ڈویژن کے کالم میں شو ہو رہیں تھے۔ وہ خوشی سے اٹھ کر جھومتا ہوا فوراً اپنے کمرے سے باہر کو بھاگا تھا۔

ماں۔۔۔۔۔۔ماں۔۔ وہ پورے گھر میں بھاگتا' چیخ چیخ کر اپنی ماں کو آواز دیتا اپنی خوشی کی خبر سنانے کے لیے بے چین ہو رہا تھا۔

کیا ہو گیا ہے فرزین کیوں اس طرح گلا پھاڑ رہا ہے۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں میں اول آیا ہوں ایگزام میں وہ اپنی ماں کو دونوں بازوں سے پکڑے گول گول گھماتا

اپنی خوشی انکے سامنے بیان کرنے لگا تھا۔

ارے دور ہٹ کمبخت مارا۔۔۔اس میں کون سی خوش ہونے والی بات ہے توں پڑھتا ہی

اتنا کیڑے کی طرح تو اول نہیں آتا تو کیا آخر آتا۔ یہ پکڑ پیسے اور مارکیٹ جا کر مجھے سودا

لادیں کچن خالی پڑا ہے۔بس ہر وقت خالی بیٹھ کر بستر توڑنے دیں دو تجھے۔

اب جا بھی منہ کیا دیکھ رہا ہے۔۔۔؟

وہ تو اپنی ماں سے خوشی بانٹنے آیا تھا پر اسکی ماں نے خالی بیٹھنے کا طعنہ دیں دیا تھا وہ پیسے اپنے

مٹھی میں دبائیں اپنے چہریں پر ویرانی سجائے بوجھل دل کے ساتھ اپنے خوشی کو سائیڈ پر

رکھتا گھر کی ضرورت پوری کرنے نکل پڑا تھا۔

*********ZS*********

قیصر صاحب صحن کے برآمدے پر بیٹھے شام کی چائے پی رہے تھے۔ باہر سے تھکا ہارا

فرزین نڈھال سی حالت میں گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برخوردار کہاں سے آرہے ہو۔وہ تفتیشی نظر اپنے بیٹے پر گاڑے پوچھنے لگے۔

باباوہ آفس میں انٹرویوں دینے گیا تھا جاب کے لیے۔تو کیا بنا تیرے جاب کا؟وہ انھوں نے انکار کر دیا جاب دینے سے بول رہے ہیں ایکسپرینس چاہیے اور اگر جاب چاہیے تو کچھ مٹھائی کے پیسے تو ہاتھ میں رکھنے پڑینگے۔

کتنا پیسہ مانگا ہے۔؟پانچ لاکھ روپے۔

کہتا تھا میں اس پڑھائی وڑھائی سے کچھ نہیں ہوگا جا کر کوئی کام دھندا سیکھ لیں پر تیرے سر پر تو اس پڑھائی کا بھوت سوار تھا۔اگر ابھی کچھ سیکھ لیتا تو اس طرح نکما خالی جیب نہ پھرتا ۔یہاں کوئی میری بات ہی کہا سنتا ہے سب کو اپنی ہی کرنے کی پڑی ہوتی ہے آخر میں کب تک اس بوڑھی ہڈی سے تم لوگوں کا پیٹ بھرتا رہونگا وہ غصے سے کہتے تن فن کرتے باہر نکل گئے تھے۔

وہ صبح سے بھوکے پیٹ دردر کے ٹھوکر کھاتا خالی ہاتھ گھر لوٹا تھا۔وہ گھر آکر اپنی ماں کے ہاتھ کا بنا کھانا کھا کر ان سے اپنے دکھ درد بانٹنا چاہتا تھا انکے گود میں سر رکھ کر پر سکون نیند

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سونا چاہتا تھا۔پر یہاں بھی بے سکونی ہی بے سکونی تھی۔وہ خاموشی سے سر جھکائے حلق میں آنسوں کا پھندا نگلتا مرے قدموں کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا۔جب پیچھے سے نسیمہ بیگم نے اسے پکارا۔فرزین آکر کھانا کھالیں میں بار بار کھانا گرم نہیں کر سکتی میری بوڑھی ہڈی میں اتنی جان نہیں کے اس عمر میں تم لوگوں کے پیچھے بھاگوں۔

ماں میں کھانا کھا کر آیا ہوں تو جا کر آرام کر مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

چل ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی۔۔۔۔۔۔

فرزین اپنی ماں کو اپنی طرف سے بے فکر کرتا کمرے میں بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

زندگی میں میرے "ایک موت جیسا سناٹا ہے"۔"

پھٹے جیب تن پر پرانے کپڑے۔۔۔۔!

یہی میرے مجسمے کا خاکہ ہے۔!

شہر شہر پھر وا اپنے پہچان کی تلاش میں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیروں پر میرے چھالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

اور قسمت کے لکیروں پر سیاہی کی تحریر ہے!

***********ZS*********

بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کچن کے زمین پر بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا جب اپنے پیچھے سے دونوں بہن کی پکار سنائی دی۔

ہاں بیٹا بولوں۔۔۔۔فرزین کی ہمیشہ سے عادت تھی وہ اپنی پندرہ سالہ بہنوں کو بیٹا کر کے مخاطب کرتا تھا۔

بھائی آپ نے کہا تھا جب ہم دسویں کے اگزام میں پاس ہونگے تو آپ ہمیں نئے جوڑے بنوا کر دینگے۔تو بتائے ہمارا نیا جوڑا کب لا کر دیں رہے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا۔۔وہ ابھی تو میں نے سارے پیسے جاب کی تلاش میں لگا دی ہے میں اگلے مہینے پکا تم دونوں کو جوڑا لا دونگا۔وہ شرمندگی کے مارے اپنا سر جھکائے ہوئے بولتا" ناشتے سے ہاتھ جھاڑے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

رہنے دیں بھائی آپکے جیب میں پیسے کب ہوتے ہیں۔جب بھی کچھ لانے بولو تو اسی طرح کا بہانا بنا دیتے ہیں۔شانزے بہت منہ پھٹ تھی وہ کرارا سا جواب دیتی کچن کی دہلیز سے پلٹ گئی تھی۔جبکے دوسری بہن وہی کھڑی بھائی کا جھکا سر دیکھ رہی تھی۔بھائی آپ پریشان نہیں ہو میں سمجھاؤں گی اسے ابھی وہ نا سمجھ ہے آپ اسکی بات کا برا مت مانیں۔۔۔وہ آہستہ آواز میں کہتی اپنے بڑے بھائی کو شرمندگی سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔

بیٹا آپ اس سے کہنا بھائی لا دینگے اسکے نئے جوڑے میں آپ دونوں سے شرمندہ ہوں کہ اپنا وعدہ نہ پورا کر سکا اب میں چلتا ہوں میرا انٹرویوں ہیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔وہ شہزین کے سر پر ہاتھ رکھتا گھر سے باہر نکل گیا تھا۔

اسلام علیکم۔۔۔!فرزین کیسا ہے۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم اسلام۔۔۔۔ ! میں ٹھیک ہوں طارق۔۔ہاں تو بول اتنی جلدی میں یہاں کیوں بلایا ہے۔ ٹھنڈ رکھ یار آ بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔ وہ دونوں ایک ہوٹل میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہیں تھے۔ جب طارق ایک بار پھر بولا تھا۔اب تو بتا کیوں بلایا مجھے یہاں پر۔۔

وہ۔۔۔۔۔وہ طارق دراصل مجھے کچھ پیسے چاہیے۔۔۔۔مجھے ایک چھوٹی سی نوکری مل گئی ہے یہ پیسے میں تجھے بہت جلد واپس لوٹا دونگا۔۔ وہ اپنے ناخن سے ٹیبل کو کُریدتا' نظرے ٹیبل پر گاڑے اٹک اٹک کر بول رہا تھا۔وہ ایک خوددار شخص تھا۔اس نے کبھی اپنی ذات کی ضرورت کے لیے دوستوں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائے تھے۔ لیکن آج بہن کی ناراضگی نے اسے اس حد تک مجبور کر ڈالا تھا۔

کتنے پیسے چاہیے؟

دس ہزار لیکن اگر آٹھ بھی دے گا تو چلے گا۔۔۔۔پر تجھے پیسے چاہیے کیوں؟

یار ایک وعدہ کیا تھا اپنی بہنوں سے بس وہ پورا کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے۔۔ لیکن میرے پاس ابھی آٹھ ہزار ہے تو اسے رکھ لے باقی اگر اور پیسوں کی ضرورت پڑے تو بتا دینا۔۔۔

شکریہ یار۔۔۔۔ فرزین آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگائے مشکور لہجے میں بولتا اس سے الگ ہوا تھا۔

شکریہ کیسا؟ جگری دوست ہوں تیرا اگر میں مدد نہیں کرونگا تو کون کرے گا۔۔۔ چل اب میں چلتا ہوں خیال رکھنا اپنا میرے یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

************ZS**********

فرزین ہوٹل کی ٹیبل پر چائے کے پیسے رکھتا خوشی سے جھومتے ہوئے مارکیٹ کے راستے نکل پڑا تھا۔ اس کا رخ لیڈیز کپڑوں کے دکان کی طرف تھا۔ وہ ہر دکان پر باری باری جا کر کپڑے دیکھ رہا تھا۔ لیکن اسے کچھ پسند نہ آیا ابھی وہ دور کھڑا ایک دکان کی طرف جا رہا تھا کہ اسی پل اسکی نظر دکان کے باہر ڈمی پر لگائے ایک خوبصورت مہرون رنگ کے جوڑے پر پڑی تو اسکی نظر کچھ پل کے لیے اس جوڑے پر ٹھہر سی گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہ جوڑا پسند آئیگا شانزے اور شہزین کو وہ یہ سوچتا ہوا خوشی سے جھومتا دکان کے اندر داخل ہوا تھا۔

بھائی جان یہ ڈریس کتنے کی دے رہے ہیں۔ وہ دکاندار سے بڑے ہی میٹھے لہجے میں کہتا قیمت پوچھنے لگا۔

بھائی یہ جوڑا آپکو ایک تین ہزار کا پڑے گا۔ آپکو کو کتنے لینے ہیں۔

بھائی جان مجھے دو جوڑے لینے ہیں کچھ مناسب قیمت لگالیں۔

چلیں بھائی آپکو میں یہ دو جوڑا پانچ ہزار میں دے دونگا۔

بات کرتے کرتے اسکی نظر آچانک ایک شال پر گئی جس کا رنگ ہرا تھا اسکے کنارے پر گولڈن تار کی مدد سے بڑی ہی نفاست سے کام کیا گیا تھا۔ وہ شال دیکھنے میں نہایت خوبصورت لگ رہا تھا۔

بھائی جان یہ شال کتنے کی دے رہے ہیں۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ شال آپ کے لیے دو ہزار کا لگادونگا۔۔۔

اچھا ایسا کروں اسے بھی پیک کردوں۔۔

ماں یہ شال دیکھ کر خوش ہو جائیگی۔۔۔وہ اپنے ذہین میں اپنی ماں کا عمل سوچ کر دل ہی دل میں خوش ہونے لگا تھا۔

وہ مارکیٹ سے سارا سامان اٹھائے بس اسٹاپ سے بس پکڑتا گھر کی طرف نکل پڑا تھا۔

***********ZS********

فرزین جب گھر پہنچا تو دونوں بہن دروازے کے برآمدے پر بیٹھی پڑھ رہی تھی۔اسکی ماں کچن میں موجودرات کا کھانا تیار کرنے میں مصروف تھی۔وہ خاموشی سے چلتا ہوا اپنی ناراض بہنوں کے برابر میں جاکر بیٹھ گیا تھا۔

لگتا ہے کوئی اپنے بھائی سے ناراض ہے۔؟

شانزے کچھ نہ بولی بس منہ پھولائے کتاب میں سر دیے بیٹھی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تو سوچھا تھا اپنی گڑیا کو یہ جوڑا دونگا پر اب کوئی ناراض ہے تو جوڑا دینا کینسل

۔۔۔۔وہ شرارت سے کہتا اپنی مسکراہٹ کو دانتوں تلے لب دبائے چھپا گیا تھا۔

شانزے کتابوں میں سر دیے کن آنکھیوں سے اپنے سامنے رکھے کپڑوں کو دیکھ رہی تھی

جو بے حد خوبصورت تھے۔

شہزین آپ دونوں جوڑا رکھ لو۔۔۔

کیوں۔۔ کیوں رکھے گی وہ دونوں جوڑا۔اور میں آپ سے ناراض تھوڑی ہوں بھائی۔آپ

تو دنیا کے بیسٹ بھائی ہے۔شانزے بھائی کو خوب مکھن لگاتی جوڑا لے کر اپنے کمرے میں

بھاگ گئی تھی۔

شکریہ بھائی شہزین بھی شکریہ ادا کرتی کمرے کی طرف چل پڑی تھی۔

ماں یہ شال میں تیرے لیے لایا ہوں۔دیکھ کتنا خوبصورت ہے ایک بار پہن کر دِکھانا۔وہ

شال اٹھائے کچن میں داخل ہوتا اپنی ماں سے فرمائش کرنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین کیا ضرورت تھی اتنے پیسے خرچ کرنے کی اور کہاں سے آئیں اتنے پیسے کوئی غلط کام تو نہیں کیا ہے نہ تو نے؟ ماں کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ مجھے جاب مل گئی ہے تو وہی سے کچھ ایڈوانس مانگا ہے۔ یہ لے منہ میٹھا کر۔ دور ہٹا اس میٹھائی کو اب بس یہی رہے گیا تھا سُننا ابھی نوکری ملی نہیں اور عیاشیاں شروع کر دی تو نے پیسے بچائے گا تب ہی تو اپنی دونوں بہن کی شادی کروا سکے گا نہ اب تجھے ہی انکی شادی کی ذمہ داری اٹھانی ہے سمجھا۔

جی ماں۔۔۔۔وہ اپنی خواہش کو دل میں دباتا اپنے مایوس چہرے پر زبردستی کے مسکراہٹ سجائے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا ایک نیا بوجھ اپنے کندھوں پر ڈالیں۔۔۔۔۔۔۔

**********ZA*********

اسکی نوکری لگے دو سال گزر چکے تھے۔ آج اسکے گھر تمام خاندان والوں کے لیے دعوت رکھی گئی تھی۔ وہ صبح سے کام میں مصروف۔۔۔اب اپنے کمرے میں لیٹا آرام کر رہا تھا جب اسکا فون رنگ ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ فون کی اسکرین پر رمشاء کا نام جگمگاتا دیکھ اسکے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ نے رقصاں کیا تھا۔وہ فوراً ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھاتا یس کر کے اپنے کان سے لگا چکا تھا۔

السلام علیکم کیسی ہو۔؟

میں ٹھیک ہوں ! تم سناؤ صبح سے کال کیوں نہیں کی مجھے ! کب سے انتظار کر رہی تھی تمھارے کال کا۔

یار سانس تو لے لو ! کیا ایک ہی سانس میں ساری شکایتیں کر ڈالنی ہیں۔

ہاں تو بتاؤ کیوں کال نہیں کی مجھے۔؟

رمشاء مصروف تھا یار صبح سے 'ابھی تو سانس لینے کی مہلت ملی ہے۔ فرزین میں ملنا چاہتی ہوں تم سے ابھی۔ میں بھی تم سے ملنا چاہتا ہوں پر آج میرے گھر پر خاندان والوں کے لیے دعوت رکھی گئی ہیں ہم کل آفس میں ملیں گے۔ ابھی وہ مزید کچھ کہتا باہر سے سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے شور و غل کی آواز آنے لگی تھی۔اتنے میں دروازہ کھول کر اسکی ماں کمرے کے اندر آئی تھی اسے فوراً تیار ہو کر باہر آنے کا حکم دیتی واپسی کے لیے پلٹ گئی تھی۔

فرزین اور رمشاء آفس میں پہلی بار ملیں تھے۔دونوں کی سرسری سی بات چیت ہوتے ہوتے ایک گہری دوستی میں بدل گئی تھی اور دوستی محبت میں بدل گئی' کب وہ دونوں اس راہ کے مسافر ہو گئے انہیں اس بات کی خبر ہی نہیں ہوئی تھی۔

*********ZS******

فرزین سفید شلوار قمیض پہنے دھولے دھولے چہرے کے ساتھ سلیقے سے بال بنائے باہر آیا تو ماحول کو اتنا عجیب دیکھ کر ٹھٹکا ضرور تھا۔وہاں سب خاندان والے بھاری ڈریس میں موجود کچھ غلط ہونے کا پتہ دے رہیں تھے۔

یہ سب ہو کیا رہا ہے؟۔اتنی تیاری آخر بات کیا ہے۔۔؟ وہ اپنی سوچوں کی الجھنوں میں پھنسا نظرے اپنی ماں کی تلاش میں گھمانے لگا تھا۔اس کا ارادہ اپنی ماں سے سب کچھ پوچھنے کا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین یہاں آکر بیٹھو اسکی ماں مہمانوں کے بیچ سے نکلتی اسکا ہاتھ تھامے اسے صوفے پر بٹھائے خود گھر میں موجود ایک کمرے کے اندر گھس گئی تھیں۔کچھ وقت گزرنے کے بعد ہی وہ اپنے ہمراہ سرخ رنگ کے جوڑے میں ملبُوس ایک لڑکی جو حقیقتاً اسکی پھوپھو کی چھوٹی بیٹی ابرش تھی جسے اسکی ماں اپنے ساتھ لیے آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے نسیمہ بیگم کے ساتھ بڑے استحقاق سے چلتی ہوئی فرزین کے برابر میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

ماں یہ سب کیا ہورہا ہے؟

بیٹا تمہاری اور ابرش کی منگنی ہیں۔

منگنی؟؟؟؟وہ زبان سے یہ لفظ دہراتا کسی گہری کھائی میں جا گراتھا۔

ماں۔۔۔آپ لوگوں نے مجھے کچھ بتایا نہیں؟یہاں تک کہ مجھ سے میری مرضی تک نہ پوچھی!سیدھا آپ لوگوں نے اپنے فیصلے تھوپ ڈالیں۔۔۔مجھ پر۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین۔۔۔۔۔اس بارے میں ہم بعد میں بات کرینگے ابھی بیٹھو رسم شروع کرنی ہے۔

پر ماں۔۔۔۔۔۔۔۔۔فرزین کی آنکھوں میں ایک التجا تھی۔۔۔۔۔۔

پر ور کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔کہا نا تمھاری ماں نے بیٹھو۔۔۔اس بحث کو لمبی ہوتے دیکھ باہر سے آتے قیصر صاحب اپنے بیٹے کو لفظوں سے تنبیہ کرتے۔اسے آنکھوں سے ہی وارننگ دی کہ اب مزید کچھ نہ بولے۔۔۔تو وہ بے بس ہوتا شرافت سے واپس جگہ پر ٹک گیا۔۔۔وہ نظرے جھکائے ہاتھوں کو مسلسل آپس میں مسلتا کسی گہری سوچ میں گم بیٹھا تھا۔

انگوٹھی پہناؤ فرزین۔۔۔۔نسیمہ بیگم اسے کندھوں سے پکڑے زور سے ہلاتی دبے دبے انداز میں چلائی تھی جسکی آواز صرف برابر میں بیٹھے فرزین کے کان تک پہنچی تھی۔

جی۔۔۔۔جی ماں۔۔۔دونوں طرف سے انگوٹھی پہناتے ہی مبارک باد کا سلسلہ شروع ہوا۔وہ خاموش تھا اپنی محبت کا سوچ کر ہی اسکا دل بوجھل اور آنکھیں نم ہونے لگی تھی یہ سب اسکے ساتھ کیا ہو گیا تھا ایک پل میں ہی اپنوں نے اسکی محبت اور چاہت کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آشیانہ توڑ ڈالا تھا۔وہ ایک ہی چُست میں کھڑا ہوا لمبے لمبے ڈگ بھرتا گھر کی دہلیز پار کر گیا تھا۔

*********ZS*********

وہ کئی گھنٹے راستوں کی خاک چھانتا عجیب سی حالت میں گھر لوٹا تھا۔بکھرے بال، بے ترتیب چہرہ، مٹی سے اٹے ہوئے سفید کپڑے اسکے اندر کی ٹوٹی پھوٹی حالت بیان کر رہے تھے۔وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ آگے بڑھتا سامنے پھولوں سے سجے اس سیج کو دیکھنے لگا جہاں کچھ دیر پہلے اسکے ارمانوں کی قبر کھودی گئی تھی وہ تیزی سے اس تخت کے قریب جاتا ہر چیز کو اٹھائے تہس نہس کرنے لگا۔۔۔۔اسکے اندر ایک شور تھا جسے وہ اپنی چیخ کے ذریعے نکالنا چاہتا تھا اپنا درد اپنوں سے بیان کرنا چاہتا تھا پر شاید وہ اتنا بد قسمت تھا کہ اسکا درد سننے کے لیے اسکے ارد گرد کوئی اپنا کھڑا نہیں تھا۔

********ZS*******

رمشاء اور فرزین آفس کے لانچ ٹائم کے دوران کینٹین میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ بیٹھے تھے۔ لیکن فرزین کی مسلسل جھکی نظرے دیکھ رمشاء کو کسی ان ہونی کا گمان

ہونے لگا تھا۔

تمہیں کیا ہوا ہے فرزین۔۔۔کیوں اتنا خاموش ہو؟

رمشاء۔۔۔۔وہ میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔

ہاں بولوں سن رہی ہوں میں! وہ اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر

رکھے پیار بھرے لہجے میں بولی۔۔تو فرزین نے رمشاء کی اس حرکت پر فوراً اپنا ہاتھ اسکے

ہاتھ کی گرفت سے کھینچ لیا۔۔۔رمشاء کو عجیب تو لگا تھا لیکن اسکی یہ غیر متوقع حرکت پر

وہ خاموش ہی رہی کچھ نہ بولی تھی۔

رمشاء۔۔۔۔میں تم سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔

پر کیوں؟ ہم نے ایک دوسرے کا ساتھ نبھانے کا وعدہ کیا تھا۔اور تم سفر کے بیچ میں ہی

میرا ساتھ چھوڑ رہے ہو۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مجبور ہوں اپنے ماں باپ کے ہاتھوں انہوں نے میرا رشتہ میری پھوپھی زاد سے طے کر دیا ہے بغیر میری مرضی جانے۔ میرے باپ نے زبان دی ہے اپنی بہن کو۔۔۔اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔

وہ اسکی بات سن کر ایک ہی جھٹکے میں کرسی سے کھڑی ہوئی۔۔۔اسے اپنے لال ہوتے آنکھوں سے گھورنے لگی جو ضبط کے مارے خون چھلکا رہیں تھے۔

تم کہتے ہو اپنے ماں باپ کے ہاتھوں مجبور ہو! تم نے اتنی آسانی سے کہہ دیا چھوڑ دو! کیا اتنا آسان ہے یہ سب بھولنا۔اس وقت تمہیں اپنے ماں باپ کا خیال نہیں آیا تھا جب تم میرے دل میں اپنے لیے جذبات اور محبت پیدا کر رہیں تھے اور ساتھ جینے مرنے کی قسم کھائی تھی۔اس وقت تمہیں کسی کا خیال نہیں آیا؟۔میرے ویران دل میں محبت کا پھول کھلا کر کہتے ہو دوبارہ اسے ریگستان بنا ڈالو۔محبت مزاق ہے؟ تمھارے لیے یہ کوئی کھیل ہو گا۔لیکن فرزین صاحب میرے لیے یہ کوئی مزاق یا کھیل نہیں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشاء میری بات سنو۔۔۔وہ اسے غصے سے پاگلوں کی طرح چیختے دیکھ کرسی سے اٹھ کر اسکے قریب آیا۔۔۔۔اسے دونوں کندھوں سے تھامے مضبوط لہجے میں بولا۔

رمشاء میں ایک بار پھر اپنے ماں باپ سے بات کرتا ہوں انہیں ہمارے رشتے کے لیے منانے کی پوری کوشش کرونگا۔۔۔۔۔

تم ایک احمق انسان ہو۔۔۔۔۔۔۔آئندہ میرے سامنے مت آنا وہ غصے سے چیخ کر کہتی چیئر کو پاؤں سے ٹھوکر مار کر گراتی آفس سے ہی باہر چلی گئی تھی۔ پیچھے فرزین سب کی نظریں خود پر جمی دیکھ رفتہ رفتہ ایک گہری کھائی میں گرتے چلے جا رہا تھا۔

***********ZS********

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر چت لیٹا چھت کو گھور رہا تھا۔جب اسکی ماں نسیمہ بیگم اندر آئی تھی۔

زین تو نے دو دن سے کھانا پینا کیوں چھوڑ رکھا ہے آخر چل کیا رہا ہے تیرے دماغ میں؟ تیرا یہ فاقہ کرنے سے تیرے باپ کا فیصلہ بدلنے والا نہیں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں مجھے ابرش اپنے ہمسفر کے روپ میں پسند نہیں ہے۔زین مجھے سمجھ نہیں آتا آخر برائی کیا ہے اس بچی میں؟ برائی کچھ بھی نہیں ہے بس مجھے ایک پڑھی لکھی سلجھی ہوئی سمجھدار لڑکی چاہیے جس سے میرا دل ملے جسے میں چاہوں جس سے میں محبت کروں جو مجھے سمجھے جسے میں سمجھوں۔۔۔۔۔۔

زین شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا تجھے سب اچھا لگنے لگے گا۔اور ہمارے دور میں یہ محبت و حبت کچھ نہیں ہوا کرتی تھی ماں باپ نے جس سے ہاتھ پکڑا یا اسکے ساتھ پوری زندگی کاٹ لی۔یہ سب تم بچوں کے چونچلے ہیں۔۔۔

ماں رشتے محبت اور احساس سے نبھائے جاتے ہیں زور زبردستی سے نہیں۔دِلِ احساس سے نبھانے والے رشتے اپنے اندر خوبصورتی اور فراغت رکھتے ہیں۔جبکہ زبردستی جوڑے جانے والے رشتے گھٹن زدہ احساس سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں اور وقت کے ساتھ۔ساتھ ان رشتوں میں دم گھٹنے لگتا ہے۔ماں پلیز میرے ساتھ یہ ظلم مت کرے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین ہم ظلم کر رہیں ہیں تم پر؟ یہ سب کتابی باتیں ہیں۔اگر تیرے باپ کو اس بات کی خبر بھی ہو گئی نہ تو وہ ہم سب کو زندہ زمین میں گاڑ دینگے۔

ماں یہ ظلم نہیں تو کیا ہے۔بچپن سے سب چپ کر کے سہتا آیا ہوں لیکن اب مجھ سے یہ نہیں ہو گا۔

برخوردار۔۔۔۔۔۔ماں بیٹے کی تکرار میں دروازے کے سمت سے آتی ایک رعب دار آواز نے ان دونوں کی باتوں کے بیچ خلل ڈالا تھا۔وہ دونوں چونک کر دروازے کے پاس کھڑے قیصر صاحب کے جلال روپ کو بغور دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو کون سا ظلم کر دیا ہے ہم نے آپ پر۔۔۔ذرا ہمیں بھی تو وضاحت کریں؟

وہ۔۔۔وہ بابا میں ابرش سے شادی نہیں کر سکتا۔میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں اور شادی بھی اسی سے کرونگا۔۔

یہ تمھارا آخری فیصلہ ہے۔؟وہ اسی طرح چند لفظوں میں اپنا سوال کرتے ہوئے اسکی طرف قدم بڑھانے لگے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں۔۔۔۔۔۔وہ سر جھکائے یک لفظی جواب دیتا نظرے زمین پر گاڑے فرش کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے اٹھاؤں اپنا سامان اور نکلو میرے گھر سے۔وہ اپنے باپ کے سفاک انداز اور بیگانہ رویہ دیکھ کر بیڈ سے اترتا بغیر کچھ بولے الماری کی طرف بڑھنے کے لیے جیسے ہی اپنے قدم اٹھاتا ہے۔اسی پل اپنے باپ کا ایک اور فرمان سن کر اسکے قدم وہی کے وہی جم سے گئے تھے۔

اور ہاں اپنی ماں کو بھی ساتھ لے جانا اب ظاہر ہے طلاق کے بعد وہ میرے ساتھ اس گھر میں رہ تو نہیں سکتی ہے۔

بابا۔۔۔۔وہ اپنے باپ کے منہ سے اتنی خطرناک بات سن کر پل میں مڑتا بے یقین نظروں سے انہیں دیکھنے لگا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بات کان کھول کر سن لو فرزین۔۔۔اگر تم نے اس شادی سے انکار کیا۔میری یا میری بہن کی عزت کو بھرے بازار میں رسوا کیا تو اسی پل میں تمھاری ماں کو طلاق دے دونگا سمجھے۔

تمھاری اور ابرش کی شادی ٹھیک ایک ماہ بعد ہے تیاری کر لو۔۔۔۔وہ اپنا فرمان سنائے تیز قدموں کے ساتھ پلٹ کر کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔پیچھے فرزین اپنے باپ کی زبانی اپنی موت کا فرمان سن کر بے جان جسم کے ساتھ بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھا تھا۔

بیٹا مجھے اس عمر میں اپنے ماتھے پر طلاق جیسی بدنامی نہیں لکھوانی ہے۔مجھ پر رحم کرو فرزین وہ اپنی جھولی اس کے سامنے پھیلائے ہاتھ جوڑے گڑگڑا رہی تھی۔

ماں مجھے گنہگار مت کریں!آپ جا کر اپنے کمرے میں آرام کیجیے میں بابا سے بات کر لونگا۔وہ یہ سب نہیں کر سکتے۔وہ اتنے ظالم نہیں بن سکتے۔۔۔۔آپ پریشان نہ ہو میں سب ٹھیک کر دونگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھر سے صبح کا جاتا تو رات گئے تک واپس لوٹتا۔ جیسے جیسے شادی کے دن قریب آ رہے تھے۔ ویسے ویسے اسے یہ گھر کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا۔

اسکی شادی کو صرف پندرہ دن باقی تھے۔ وہ دروازے کی دہلیز پر بیٹھا اپنے باپ کا انتظار کر رہا تھا۔ فرزین اپنی زندگی کو بچانے کی ایک اور کوشش کرنا چاہتا تھا۔ جب قیصر صاحب تھکے ہارے جسم کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔۔

وہ گھر کے برآمدے پر سے تیزی سے اٹھا اور آہستہ قدموں کے ساتھ انکے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔۔۔۔۔

بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

دیکھو فرزین میں اس بارے میں مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ میں نے اپنا فیصلہ تمہیں پہلے ہی سنا دیا ہے۔

بابا میں چلا جاتا ہوں یہ گھر چھوڑ کر پر آپ ماں کے ساتھ یہ زیادتی مت کرے انکی اس سب میں کیا غلطی ہے؟ آپ جو سزا دینا چاہتے ہیں مجھے دیں پر یہ شادی روک دیں۔ میرے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابرش کے مزاج میں بہت فرق ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے ہمسفر بن کر ایک ساتھ نہیں چل سکتیں۔ اس شادی سے ہم دونوں خوش نہیں رہینگے۔ بابا پلیز سمجھے میری بات کو۔

برخوردار یہ فیصلہ تو اب ہر گز بدل نہیں سکتا۔ میں نے اپنی بہن کو ابرش کے پیدا ہوتے ہی زبان دی تھی یہ فرزین کی ہی دلہن بنے گی۔ تم چاہوں تو اپنی ماں کا گھر برباد کر کے یہ شادی روک سکتے ہو اب یہ تمھارا فیصلہ ہے۔ وہ اپنا فیصلہ مکمل سنا کر ٹھنڈے مگر دُرشت لہجہ میں کہتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔ پیچھے فرزین کی ساری امیدیں توڑ کر۔

***********ZS********

وہ دن کے تیسرے پہر کے بیچ اپنے کمرے میں موجود اپنی سرخ پڑتی آنکھوں کو بازو سے ڈھاکے پلنگ پر چت لیٹا رمشاء اور اپنی باتوں کو یاد کر رہا تھا کہ بے ساختہ ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی پل دھڑام کی آواز سے کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور اسکی دونوں بہنیں لڑتے جھگڑتے ہوئے اندر آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کہہ رہی ہوں آپ پر یہ مہرون شیروانی اچھی لگے گی پر یہ شانزے میری بات مانتی ہی نہیں۔ بھائی میں بتارہی ہوں آپ کے لیے میری پسند کی ہی شیروانی آئیں گی۔

وہ اسی طرح لیٹے ہوئے بازو کو آنکھوں سے ہٹائے اپنی دونوں بہنوں کو لڑتے دیکھ رہا تھا۔

ادھر آئیں بیٹا آپ دونوں۔۔۔ فرزین اب اٹھ کر بیٹھ چکا تھا۔ مجھے بتائیں آخر کس بات پر لڑا جارہا ہے۔

بھائی میں چاہتی ہوں آپ اپنی شادی میں میری پسند کی شیروانی پہنے۔ نہیں بھائی آپ صرف میری پسند کی شیروانی پہنے گے دونوں بہن فرزین کے دائیں بائیں بیٹھی ابھی بھی اسی بات پر لڑ رہی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس اتنی سے بات پر آپ دونوں نے جنگ شروع کر دی ہیں۔آپ دونوں کے اس مسئلے کا میرے پاس ایک بہترین حل ہے۔وہ اپنے بازوں کے گھیرے میں دونوں بہنوں کو لیتا محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔

وہ کیا بھائی۔۔۔؟

ایسا کریں آپ دونوں اپنی اپنی پسند ایک ہی شیر وانی میں ڈھونڈ لیں۔جیسے آپکو مہرون رنگ کی شیر وانی پسند ہے اور آپکو کریم تو کیوں نہ مہرون اور کریم رنگ کے مجموعہ والی شیر وانی اپنی شادی میں پہنی جائے۔تو کیسی لگی میری تجویز آپ دونوں کو۔

بہت بہت اچھی بھائی۔۔۔۔۔

You are the best brother in the world...

دونوں خوشی سے جھومتی ہوئی فرزین کے گلے سے لگی اور اٹھ کر فوراًباہر کو بھاگی تھیں۔وہ اپنی دونوں بہنوں کو اس طرح خوشی سے چہکتے دیکھ ہلکا سا مسکرایا تھا جس کی ہنسی میں درد کے عناصر واضح تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***********ZS********

رمشاء۔۔۔۔۔۔۔رمشاء بیٹا کہاں ہے آپ۔اسکی ماں دروازے سے پُکارتی کمرے کے اندر داخل ہوئی تھیں۔جہاں وہ بیڈ پر اوندھے منہ بے سدہ سی حالت میں پڑی تھی۔بکھرے بال بے ترتیب کپڑے آنسوں سے تر چہرہ مٹے مٹے کاجل اسکی بگڑی حالت بیان کر رہیں تھے۔

بیٹا رمشاء یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے ! آخر ہوا کیا ہے تمہیں؟ کچھ دنوں سے دیکھ رہی ہوں اسی طرح بیمار پڑی ہو۔نہ وقت پر کھاتی ہو نہ وقت پر سوتی ہو۔

دیکھوں بیٹا اگر آپ مجھے اور اپنے بابا کو کچھ نہیں بتاؤ گی تو ہمیں پتا کیسے چلے گا۔

ماما کچھ نہیں ہوا ہے۔آپ بلاوجہ ہی پریشان ہو رہی ہیں۔بس آفس کی کچھ ٹینشن ہے جس کی وجہ سے تھوڑی پریشان ہوں۔آپ میری فکر نہیں کریں میں ٹھیک ہوں۔وہ معنی خیز مگر نرم لہجے میں کہتی اپنے لبوں پر زبردستی کے مسکراہٹ سجائے انکے پریشان چہرے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھک کر باری باری دونوں گالوں پر بوسہ دیتی انہیں نم آنکھوں سے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔

بیٹا خوش رہا کرو۔آپ میں ہماری جان بستی ہیں۔ہمیں اس طرح نہیں ستایا کرو گڑیا۔اب جاؤ جلدی سے تازہ دم ہو کر نیچے آؤ ضرغام آیا ہے آپ کو لینے آپکی خالہ آپکو بہت یاد کر رہی ہیں۔

ماما میرا دل نہیں کر رہا ہے۔کہی بھی جانے کا آپ ضرغام کو منع کر دیں پلیز۔۔۔۔

بیٹا آپکی خالہ نے بہت محبت سے پیغام بھیجا ہے ہم منع کر کے انکا دل نہیں توڑ سکتے ہیں۔

ٹھیک ہے۔آپ ضرغام کو کہیں انتظار کرے میں بس دس منٹ میں آئی۔میری جان ایسے ہی خوش رہا کرو وہ جھک کر اپنی بیٹی کے ماتھے پر بوسہ دیتی کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔

*********ZS********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُف۔۔۔۔۔ان سیاہ جوڑے کے ساتھ خون چھلکاتی آنکھیں کیا قیامت ڈھا رہی ہے۔

آخر یہ سوگ کس بات کا منایا جا رہا ہے مس رمشاء۔

ضرغام شروع سے ہی مزاج کا کافی شوخ تھا۔اسے سیڑھیوں سے اترتا دیکھ فوراً صوفے سے اٹھ کر اسکے قریب آتا مزاق اڑانے کے انداز میں بولا۔۔۔۔۔

چلیں۔۔۔۔۔۔۔خالہ ہمارا انتظار کر رہی ہونگی۔۔۔وہ اسکے سوال کو سرے سے نظر انداز کرتی خود آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔

ارے رک جاؤ ظالم لڑکی۔۔۔۔وہ اسکی بات کو سنی ان سنی کرتی گاڑی کا دروازہ کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔تو وہ بھی فوراً ڈرائیونگ سیٹ کی نشست سنبھالتا گاڑی اسٹارٹ کرکے گھر کے راستے پر ڈال گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد انکے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔رمشاء اپنا سر سیٹ سے ٹکائے اپنی آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔تو ضرغام بھی خاموشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

آج وہ دن بھی آن پہنچا تھا۔جب فرزین کی زندگی کی پوری تصویر ہی بدلنے والی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس چھوٹے سے گھر کو مختلف رنگ کے لائٹوں سے سجایا گیا تھا۔ جہاں ہر طرف روشنی ہی روشنی تھی۔ مگر فرزین کی زندگی میں جیسے گھپ اندھیرا چھا گیا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں موجود سفید شلوار قمیض پہنے شیشے کے سامنے کھڑا کسی غیر مری نقطے کو اپنے سرخ پڑتے آنکھوں سے گھور رہا تھا جو ضبط کے مارے وحشت ٹپکا رہے تھے۔ اسکی سوچ کا محور اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں الجھی تھی۔

آچانک اسکے کمرے کا دروازہ کھلا اور فوراً بند ہو گیا۔۔۔۔۔ فرزین نے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔ کیونکہ وہ کمرے میں آنے والی ہستی کو بہت اچھی طرح جانتا تھا۔

رمشاء اسکے پیچھے کھڑی خاموش نظروں سے اسے دیکھتی رہی پر بولی کچھ نہ تھی۔۔۔۔۔

۔ان دونوں کے درمیان ایک طویل خاموشی تھی۔ جیسے یہ خاموشی ہی ان کے اندر کی کیفیت بیان کر رہی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آہستہ آہستہ اپنے کمزور قدم اٹھاتی فرزین کے طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔رمشاء کے ہر قدم میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی۔وہ اپنے نقاہت زدہ جسم کو گھسیٹتی ہوئی اسکے بلکل سامنے جاکھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔رمشاء کے ہاتھوں میں ایک خوبصورت سی شیروانی تھی۔

فرزین میں یہاں یہ کہنے نہیں آئی کہ تم یہ شادی مت کرو۔کیونکہ میں جانتی ہوں تم نے کسی اور سے شادی کرنے کاارادہ کرلیاہے۔فرزین تمہیں یاد ہے؟ہم نے بہت سے ارمانوں کے ساتھ اپنی شادی پر پہننے کے لیے ایک خوبصورت ساجوڑاخریداتھا۔لیکن ہماری وہ خواہش ادھوری رہ گئی فرزین۔۔۔۔۔۔دیکھو یہ وہی شیروانی ہے جو تم نے ہماری شادی کے دن پہننے کے لیے خریدی تھی۔اب میں چاہتی ہوں تم یہ شیروانی اپنی شادی میں پہنو۔کیاتم میری یہ خواہش پوری کروگے؟

وہ اسکے سامنے نظرے جھکائے کھڑاتھااسکی باتوں نے فرزین کے دل کو مٹھی میں جکڑ لیے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں سے ایک بے مول آنسوں ٹوٹ کر زمین پر گرے۔وہ اس لڑکی کے سامنے اپنی نظرے اٹھانے کی ہمت نہیں کرپارہاتھا۔خود کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے اسے ناتواں حالت میں دیکھ اسے ایسا لگ رہا تھا اگر وہ ایک بار بھی اس لڑکی کی آنکھوں میں دیکھے گا تو مکمل ٹوٹ جائے گا۔

رمشاء میں تمہیں دھوکہ نہیں دینا چاہتا تھا پر مجبور ہوں اپنے رشتوں کے ہاتھوں۔

مرد اور وہ بھی مجبور کیا واقعی فرزین صاحب۔؟

کیوں مرد انسان نہیں ہوتے؟ انکے ارد گرد کوئی رشتے نہیں ہوتے۔انہیں کیا کوئی مجبور نہیں کر سکتا؟ وہ رمشاء کو بازوں سے جکڑے جھجوڑ کر پوچھتا اسکے سوجن زدہ آنکھوں میں دیکھنے لگا جو مسلسل رونے کے سبب اپنی خوبصورتی کھو چکے تھے۔۔۔فرزین کی طرف سے کیے گئے اس عمل کی وجہ سے اسکے ہاتھوں سے شیروانی چھوٹ کر سیدھے زمین پر جا گری تھی۔رمشاء کی حالت لگاتار رونے کے باعث غیر ہوتی جارہی تھی۔

ہاں۔۔۔۔اگر بات خود کی ذات تک ہو تو شاید کوئی مرد مجبور نہ ہو لیکن اگر بات اسکے اپنوں کی ذات سے جوڑ دی جائے تو مرد بھی مجبور اور بے بس ہو سکتا ہے۔میں بھی اپنی ماں کی وجہ سے مجبور ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اووووو۔۔۔۔۔۔۔۔تو ماں کا رشتہ بچانے کے لیے مجھے اور میری محبت کو مار رہیں ہو۔وہ نفرت زدہ لہجہ اپنائے خود کو اسکی گرفت سے چھڑاتی طنزیہ ہنسی لبوں پر سجائے بولی ۔۔۔۔۔اسکی ایسی حالت دیکھ کر فرزین کے دل پر سوئی سی چبھنے لگی تھی۔رونے کے سبب لال آنکھیں, بکھرے بال, آنسوں سے مٹا مٹا سرخ چہرہ زرد پڑتی رنگت وہ مکمل بیمار لگ رہی تھی۔

رمشاء کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک کہاں فرزین کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا۔۔۔تمہیں کیا لگتا ہے موت صرف سانسوں کے ختم ہو جانے سے ہوتی ہے۔

نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔فرزین صاحب انسان کے موت تو کئی طرح سے ہوتے ہیں۔ ۔۔۔۔وہ پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے بولے جا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موت صرف جسم کی نہیں ہوتی "روح کی بھی ہوتی ہے اور تمھاری اس بے وفائی نے میری روح کو موت سے جا ملائی ہے۔میں روز تل تل مرتی ہوں اپنی محبت کے کھونے پر! میں اس کا ماتم کرنے والی اکیلی واحد گواہ ہوں۔

رمشاء کیا ہو گیا ہے۔؟ تم نے اپنی کیا حالت بنالی ہے۔کیا خود کو مارنے کا ارادہ ہے پاگل لڑکی؟ وہ اسکے لرزتے جسم اور اکھڑتی سانسوں کو دیکھ خود کے قریب کرتا اپنے حصار میں لیے کھڑا رہا دونوں کے درمیان بلکل خاموشی تھی۔اس سکوت بھرے کمرے میں دونوں کی تیز چلتی دھڑکن رقص کر رہی تھی جس کی آواز دونوں باآسانی سن سکتے تھے۔وہ دونوں ایک دوسرے کے حصار میں کھڑے خاموش آنسوں بہانے لگیں۔۔۔۔ ۔اس سکوت بھرے ماحول میں رمشاء کی آواز نے ایک ہلچل پیدا کی تھی۔

مجھے اب چلنا چاہیے۔۔۔۔وہ یہ کہتی پلٹ کر جانے کے لیے جیسے ہی اپنے قدم اٹھاتی ہے۔ مگر پیچھے سے فرزین کے کہے الفاظ نے اسکے قدم روک دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی دیر اور رک جاؤ رمشاء۔۔اگر یہی الفاظ میں کہوں تم سے کہ رک جاؤ تو کیا روک لوگے خود کو کسی اور کے ہونے سے؟ وہ بغیر مڑے ہی یہ جملہ کہتی اسکے جواب کا انتظار کیے بغیر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر پیچھے کئی لمحے وہ اسکی بات پر اسی طرح بت بنے کھڑا رہا۔

***********ZS**********

نکاح کی رسم شروع ہونے کو تھی۔وہ کسی مجرم کی طرح نظرے جھکائے اسٹیج پر بیٹھا تھا۔
وہ دور کھڑی ایک ایک مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔

فرزین قیصر والد محمد قیصر کیا آپکو ابرش ملک والد محمد ملک احمد سے پچاس ہزار حق مہر یہ نکاح قبول ہے۔

قبول ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشاء جو یہ منظر دور کھڑی دیکھ رہی تھی۔ فرزین کے کہے اس دو لفظ نے اسکی تیز چلتی دھڑکن کو روک دیا۔۔۔۔۔۔۔پل بھر میں اسکا جسم ساکن ہو چکا تھا۔ فرزین کی طرف سے پہلی قبولیت دے دی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔یعنی اس نے محبت میں شراکت کر دی تھی۔

قبول ہے۔۔۔۔۔

دوسری قبول پر اسکا سانس رکنے لگا تھا وہ بے اختیار اپنا ہاتھ سینے پر رکھتی زور زور سے مسلتی ہوئی اپنا سانس باہر کھینچنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔۔

تیسری قبولیت کے ہوتے ہی وہ لڑکھڑاتے وجود کے ساتھ بے ہوش ہو کر نیچے گری تھی۔

اسے ایسا لگا جیسے اسکی زندگی کی ہر نوید چھین لی گئی ہو۔

تیرے کھونے کے بعد اب جینے کی خواہش نہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کمبخت زندگی کو موت کا پیغام آتا ہی نہیں!

********ZS********

رمشاء کی آنکھ کھلی تو خود کو ہسپتال کے بستر میں پایا۔ ٹھیک بیڈ کے سامنے اسکے ماں باپ کھڑے پریشان نظروں سے اسے ہی دیکھ رہیں تھے۔ جن کو وہ مکمل نظر انداز کرتی خاموشی سے آنکھیں موندے لیٹی رہی۔۔۔اسکے لب تو جیسے کچھ کہنے سے عاری تھے۔اور اسکی آنکھیں ایک انکہی سی داستاں بیان کر رہے تھے۔

رمشاء بیٹا آپ وہاں کیسے پہنچی؟ کیا کر رہی تھی آپ اس شادی میں؟ اور وہ بھی اس اجڑی حالت میں! بیٹا ہمیں بتائیں آخر بات کیا ہے۔ اسکے ڈیڈ اسکے قریب بیٹھے اپنی بیٹی کے بالوں کو انگلیوں سے سہلاتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگیں۔۔۔۔۔۔۔۔

مام ڈیڈ آپ لوگ چاہتے تھے نا میں شادی کر لوں؟ تو میں تیار ہوں مجھے کل ہی نکاح کرنا ہے۔

پر بیٹا اتنی جلدی۔۔۔۔ساری تیاریاں کیسے ہو گی۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کچھ نہیں جانتی ڈیڈ نکاح کل ہی ہو گا۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میں بات کرتا ہوں سب سے۔۔وہ کشمکش سی کیفیت میں اپنی بیوی کو دیکھنے لگیں۔۔۔۔۔کہ آچانک انکی اکلوتی بیٹی کو ہو کیا گیا ہے۔

تم یہاں کھڑے کیا کر رہے ہو فرزین ؟۔ تمھاری بیوی کمرے میں تمھارا انتظار کر رہی ہے اور تم یہاں کھڑے ہو کر سگریٹ پھونک رہے ہو۔تم نے یہ منحوس چیز کب سے پینی شروع کر دی ہے اگر تیرے باپ کو معلوم بھی پڑا تو وہ تیری کھال ادھیڑ کرر کھ دیگا۔

چل جا ________ اب اپنے کمرے میں پہلی رات کی دلہن کو زیادہ انتظار نہیں کرواتے بیٹا۔

ماں مجھے تھوڑا وقت چاہیے اس رشتے کو قبول کرنے کے لئے آپ لوگ مجھے مجبور مت کرے پلیز۔وہ لفظوں میں بیزاریت سموئے منت بھرے انداز میں بولتا انکے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین میں مزید اب تمھارا کوئی ڈرامہ برداشت نہیں کر سکتی۔اور رہی بات اس رشتے کی قبولیت کی! تو وہ تم دو سو لوگوں کی موجودگی میں قبول کر چکے ہو۔۔۔۔۔۔اب جاؤ شرافت سے اپنے کمرے میں۔۔۔۔۔وہ اپنی ماں کی بات سن کر غصے سے اس آدھی بچی ہوئی سگریٹ کو زمین پر پھینکتا اسے اپنے جوتے سے مسلتا ہوا تن فن کرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

*********ZS********

ابرش پلنگ پر اپنے لہنگے کو گول دائرے میں پھیلائے چہرے پر ایک لمبی گھونگھٹ نکالے نزاکت سے بیٹھی کب سے فرزین کا انتظار کر رہی تھی۔اب تو اسے تھکن کے مارے نیند کے جھونکے بھی آنے لگے تھے۔وہ بار بار منہ پر ہاتھ رکھ کر جمائی روکتی اب بیٹھے بیٹھے بیزار ہونے لگی تھی۔ابھی وہ پلنگ سے اترتی کے عین اسی وقت کمرے کا دروازہ کھلا اور فرزین اندر آیا۔۔۔۔۔۔ابرش اسے دروازے کے پاس کھڑے دیکھ فوراً سیدھے ہو کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔فرزین اپنا مضبوط قدم اٹھائے آہستہ آہستہ پلنگ کی طرف بڑھ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔جہاں اسکی ان چاہی بیوی بیٹھی تھی۔وہ اسے اوپر سے نیچے تک بغور دیکھتا اپنا رُخ موڑ گیا تھا۔کچھ قدم آگے بڑھ کر بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے منہ دکھائی کا تحفہ نکالتا اسکی طرف بڑھنے لگا تھا۔البتہ فرزین نے بیٹھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔یہ آپکی منہ دکھائی کا تحفہ ہے۔وہ اسکی ہتھیلی پر ایک ریڈ کلر کی مخمل کی ڈبیہ رکھتا ہوا بولا۔۔۔۔جس میں سونے کی ایک خوبصورت سی انگوٹھی موجود تھی۔آپ تھک گئی ہونگی کپڑے تبدیل کر کے سو جائیں۔۔۔۔۔میں کچھ دیر میں باہر سے ہو کر آتا ہوں۔اور پلیز ماں کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ یہ کہتا پلٹ کر کمرے سے باہر جا چکا تھا۔

ابرش غصے سے اٹھ کر سارے زیوارات نوچ نوچ کر اتارتی۔۔۔۔۔۔۔منہ کے زاویہ بگاڑے فرزین کو مختلف القاباط سے نوازتی کپڑے لے کر واش روم میں گھس گئی تھی۔

*********ZS********

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذان کی صداؤں کے ساتھ ایک نئی صبح طلوع ہوئی تھی۔نسیمہ بیگم کچن میں کھڑی سب کے لئے ناشتہ تیار کررہی تھیں۔قیصر صاحب ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے چائے کی چسکی لیتے ہوئے اخبار پڑھ رہے تھے۔کہ اتنے میں شانزے اور شہزین چہکتے ہوئے کچن میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔۔۔۔بھوک لگی ہے ناشتہ دے دیں۔شانزے چہرے پر ڈھیروں معصومیت سجائے سامنے کھڑی نسیمہ بیگم سے بولی۔۔۔۔۔۔

اے لڑکیوں آرام سے بیٹھو بھائی بھابھی کے ساتھ ناشتہ کرنا۔۔۔۔آج ابرش کا اس گھر میں پہلا دن ہے۔پر ماں کہاں ہے دونوں نظر نہیں آرہیں۔؟کیا اب تک جاگے نہیں ہیں؟

شہزین۔۔۔۔۔جاؤ بھائی اور بھابھی کو بلا کر لاؤ۔سورج سر پر چڑھ گیا ہے لیکن نواب زادوں کو کہاں ہوش ہے۔وہ بیلن زور سے کچن کے سلپ پر پٹکتی غصے سے بڑبڑائی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی شہزین ماں کا غصہ دیکھ آگے بڑھنے ہی لگی تھی۔۔۔۔کہ اتنے میں فرزین ابرش کے ساتھ کمرے سے باہر نکلتا دکھائی دیا۔

صاحب زادے تم نے وقت دیکھا ہے؟ صبح کے نو بج رہے ہیں۔قیصر صاحب اخبار کو ایک طرف رکھتے اپنی عینک والی آنکھوں سے اسکے وجود کو گھورتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

بابا۔۔وہ تھکن کی وجہ سے دیر سے آنکھ کھلی۔۔۔۔۔۔معاف کیجیئے گا آپ سب کو اتنا انتظار کرنا پڑا۔

فرزین یہ کہتا ہوا آگے بڑھ کر کرسی پر بیٹھا ناشتہ کرنا شروع کر چکا تھا۔برخوردار تھوڑا زحمت کرکے اپنی بیوی سے بھی پوچھ لو۔وہ ماتھے پر بل سجائے ناک سے گرتے چشمے کو دوبارہ ناک پر ٹکاتے دانت پیس کر بولیں۔

وہ خود کھالے گی بابا۔۔سارا سامان سامنے ہی پڑا ہے اور رہی بات نئی ہونے کی! تو یہ اس گھر میں بچپن سے آتی جاتی رہی ہے۔اب میں چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے۔

کہا۔۔۔قیصر صاحب اسکی جلد بازی دیکھ تفتیشی انداز میں پوچھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفس۔۔۔۔۔۔۔وہ یک لفظی جواب دیتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

تم نے چھٹی نہیں لی تھی ایک ہفتے کی فرزین؟

ضرورت محسوس نہیں ہوئی چھٹی لینے کی؟

فرزین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ .؟وہ غصے سے دھاڑے تھے۔ان کی دھاڑ سن کر گھر کے سبھی افراد تھر تھر کانپنے لگے تھے۔

بس کرے بابا میں انسان ہوں کوئی مشین نہیں کہ آپ مجھے اپنے ہاتھوں کا کھلونا بنا کر رکھیں۔

بد بخت لڑکے خاموش ہو جا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے جلال روپ دھارے آگے بڑھ کر ابھی تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ کو ہوا میں بلند ہی کیا تھا کہ عین اسی وقت دروازے پر بیل بجی۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شانزے جاؤ جا کر دیکھو دروازے پر کون آیا ہے۔ باپ کی آواز پر وہ ڈر کے مارے تیزی سے دروازے کی طرف بھاگی تھی۔

جی کون؟

آپ فرزین کو بلا دیں۔۔۔میں ذرا جلدی میں ہوں۔

شانزے کون ہے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔؟

بابا۔۔۔۔۔وہ بھائی کا پوچھ رہی ہیں۔

کون ہو؟۔۔۔اندر آ ؤ لڑکی۔۔۔۔وہ قیصر صاحب کی پکار پر اپنا نازک پاؤں اندر رکھتی اس گھر کی دہلیز کو پار کرتی ہوئی ٹھیک فرزین کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔ آج وہ مکمل سفید لباس پہنے سر پر اچھے سے ڈوپٹہ ٹکائے کافی پر کشش اور خوبصورت لگ رہی تھی۔ مگر جسمانی لحاظ سے کافی کمزور اور چہرے سے بجھی بجھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کس سے ملنا ہے بیٹی۔؟ نسیمہ بیگم آگے بڑھ کر اس سے پیار بھرے لہجے میں پوچھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین سے ملنا ہے مجھے۔۔۔وہ بے تاثر چہرے سے بولی اس کے چہرے پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا۔

فرزین۔۔۔؟پر آپ کیسے جانتی ہیں میرے بیٹے کو۔؟

آنٹی ہم ساتھ پڑھتے تھے۔۔۔۔ . باقی کی باتیں آپ فرزین سے پوچھ لیجئے گا۔۔۔وہ مجھ سے بہتر بتا سکتا ہے آپکو کیوں فرزین؟دراصل میں اپنی شادی کا کارڈ دینے آئی ہوں آج شام میں میرا نکاح ہے آپ سب آیئے گا ضرور۔۔

فرزین جو اتنی دیر سے ٹکٹکی باندھے سامنے کھڑی رمشاء کو دیکھنے میں محو تھا نکاح والی بات پر کرنٹ کھا کر دو قدم پیچھے کو لڑکھڑایا۔۔۔۔۔۔

نکاح۔۔۔اور وہ بھی اتنی جلدی۔۔۔۔نہ۔۔۔۔۔نہیں میں اسے خود پر اتنا بڑا ظلم کرنے نہیں دونگا۔وہ اپنی سوچ کے محور میں پھنسا ہلکی آواز میں بڑبڑایا۔۔۔۔۔

بیٹا آپکا نام کیا ہے۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی میرا نام رمشاء ہے۔

اچھا۔۔ بڑا پیارا نام ہے۔آؤ نا بیٹا بیٹھو میں تمہارے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

آنٹی اسکی ضرورت نہیں ہے۔میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔۔

نہیں بیٹا آپ پہلی بار ہمارے گھر آئی ہو۔۔۔چائے تو پینی ہی پڑے گی تمھیں۔شہزین جاؤ آپی کے لیے چائے بنا کر لاؤ۔

جی امی۔۔۔

فرزین تم نے کبھی اپنی دوست کے بارے میں بتایا نہیں؟ وہاں کیوں کھڑے ہو؟ یہاں آ کر بیٹھو وہ تم سے ملنے آئی ہے۔اپنی ماں کی آواز پر وہ ہوش میں آتا لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ اسکے قریب بلکل سامنے والی کرسی پر بیٹھا اسے پلک جھپکائے دیکھتا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا آپکو پتہ ہے کل ہی فرزین کی شادی ہوئی ہے۔ یہ اسکی بیوی ابرش ہے۔ نسیمہ بیگم اپنے برابر میں بیٹھی ابرش کے طرف اشارہ کر کے بولی۔۔۔۔۔۔۔ اگر ہمیں آپکا پتا ہوتا تو شادی میں آپکو ضرور بلاتے۔

ارے واہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مبارک ہو فرزین۔۔۔ اپنی دوست کو بھول گئے شادی میں بلانا خیر تم ضرور آنا میری شادی میں۔۔۔۔۔۔۔ تمہارا انتظار رہے گا مجھے۔

بیٹا اپ نے بتایا نہیں کس طرح دوستی ہوئی آپ دونوں کی وہ تفتیشی انداز میں پوچھتی فرزین کو خوف میں مبتلا کر گئی تھی۔

ارے آنٹی آپ کبھی فرصت میں اپنے بیٹے سے پوچھیے گا۔۔۔۔ ہم کتنے قریبی دوست رہے ہیں ایک دوسرے کے۔۔۔۔۔۔ کیوں فرزین وہ طنزیہ ہنسی اپنے لبوں پر سجائے بولی تو سب حیرت میں ڈوبے اسکے انداز کو دیکھنے لگیں تھے۔

اچھا انکل آنٹی اب میں چلتی ہوں ـــ مجھے دیر ہو رہی ہے۔

پر بیٹا چائے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر کبھی آؤں گی تو ضرور پیو گی۔۔۔خدا حافظ

**********ZS*********

ابھی رمشاء دروازے سے نکل کر آگے بڑھتی کے آچانک کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھے اسے گھسیٹتے ہوئے ایک کونے میں لے آیا تھا۔

کون ہو تم چھوڑو مجھے میں کہتی ہوں چھوڑو مجھے جنگلی انسان۔۔۔۔۔وہ اپنا آپ چھڑانے کے لیے مچل رہی تھی۔

خاموش ہو جاؤ رمشاء۔۔۔۔۔۔میں ہوں فرزین۔۔۔۔۔

یو۔۔۔پاگل انسان۔۔۔دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے۔۔۔۔۔میرے قریب آنے کی ہمت بھی کیسے کی۔۔۔۔تم نے فرزین۔۔۔۔۔

خاموش۔۔۔۔۔۔ایک دم خاموش ہو جاؤ وہ اسکے لبوں پر اپنی شہادت کی انگلی جمائے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بتاؤ۔۔۔۔۔یوں راتوں رات کون مل گیا جس سے تم شادی کر رہی ہو۔۔؟

کسی سے بھی کروں۔۔۔تم سے مطلب وہ نفرت سے کہتی رُخ موڑ گئ تھی۔

رمشاء شادی کوئی مزاق نہیں ہے جس کا فیصلہ تم نے جذبات اور غصے میں آکر ایک رات میں ہی کر لیا ہے یہ تمھاری پوری زندگی کا معاملہ ہے۔اس طرح غصے میں آکر کوئی ایسا فیصلہ مت کرو جسکا بعد میں تمہیں پچھتاوا ہو پلیز یہ ظلم مت کرو خود پر وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑے منت بھرے انداز میں بولا۔

کس حق سے منع کر رہے ہو؟ یہ میری زندگی ہے تو فیصلہ بھی میرا ہو گا فرزین صاحب ۔جس طرح تم نے اپنی مرضی سے اپنی زندگی کا فیصلہ کیا تھا بغیر میری مرضی جانے۔ٹھیک اسی طرح میں بھی خود فیصلہ کرونگی اپنی زندگی کا بغیر تمھاری کوئی بات مانے۔وہ فرزین کو خود سے دور جھٹکتی، نم آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی غصے بھرے لہجے میں بولتی پلٹ کر جانے لگی تھی۔جب آچانک سے وہ گھٹنے کے بل بیٹھا بے اختیار ہی پیچھے سے اسکی کلائی تھام گیا تھا۔روک لو خود کو رمشاء اگر تم نے میری وجہ سے یہ فیصلہ کیا ہے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مت کرو اپنی زندگی برباد اگر میری وجہ سے تمھاری زندگی برباد ہو گئی تو میں زندگی بھر

اس پچھتاوے کے گڑھے میں دھنستا جاؤں گا خود کو تمھارا گنہگار سمجھ کر میں اپنے آپکو کبھی

معاف نہیں کر پاؤنگا۔ پلیز مت کرو یہ سب پلیز رمشاء وہ اپنا ماتھا اسکے ہاتھ کے پشت پر

ٹکائے نم لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فرزین صاحب جو تکلیف تم نے مجھے دی ہے۔ اس درد سے بڑا درد اور کوئی نہیں

ہو سکتا۔ اس لیے یہ جھوٹے دکھاوے کرنا بند کرو۔ وہ سرد مگر معنی خیز لہجے میں کہتی اپنی

کلائی اسکی گرفت سے آزاد کرواتی تیز قدموں کے ساتھ باہر نکل گئی تھی۔

ہاں۔۔ ہاں۔۔ چلی جاؤ تم بھی چلی جاؤ۔۔۔ سب چلیں جاؤ مجھے کسی کی ضرورت نہیں

۔۔۔۔ جس سے چاہو شادی کرو مجھے کوئی مطلب نہیں تم سے وہ غصے سے چیختا

۔۔۔۔۔۔۔۔ زمین پر بیچھی ریت کو ہاتھوں سے بکھیرتا ہوا یہ جملہ بار بار دہراتا گیا۔

خاموشی کی دنیا کا ایک مجسمہ ٹھہرا میں۔۔۔

جو چاہیے اپنی مرضی سے تراش ڈالیں مجھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھر کے بر آمدے پر سُتُون سے ٹیک لگائیں بیٹھا گُم صُم سے انداز لیے ویران آنکھوں سے ڈوبتے سورج کو دیکھ رہا تھا۔جب اسکی ماں وہاں آن پہنچی تھی۔

فرزین یہاں کیوں بیٹھا ہے۔وہ جو تیری دوست آئی تھی صبح آج اسکی شادی ہے ناں ۔نہیں جانا کیا شادی میں ؟ چل جلدی سے اٹھ کر تیار ہو جا ہم بھی تیار ہوتے ہیں۔۔۔۔ بچی نے بڑا پیار سے بلایا ہے ہمیں۔

ماں۔۔۔۔۔! ہم کہیں نہیں جا رہے ہیں۔۔وہ اسی طرح بیٹھے بیٹھے اپنا حکم سنا گیا تھا۔

پر بیٹا وہ تو تمہاری دوست ہے۔پھر کیوں نہیں جانا چاہتے ہو تم اسکی خوشی میں ؟

ماں۔۔۔۔میں نہیں جانا چاہتا مطلب نہیں جانا چاہتا۔مجھ سے ایسے کوئی سوال مت پوچھیں۔۔۔۔جس کا جواب میں آپکو نہ دے سکوں۔وہ سرد مگر درد بھرے لہجے میں کہتا اُٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔

*********ZS********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آفس سے تھکا ہارا گھر لوٹا تو ماں کو کچن میں سامان پٹختے دیکھ اپنا بیگ کرسی پر رکھتا بھاگ کر کچن میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماں کیا ہو گیا ہے کس بات پر غصہ کر رہی ہیں آخر ہوا کیا ہے۔وہ شانے سے نسیمہ بیگم کو تھامے انہیں روکنے کی کوشش کرنے لگا جو اسکی قید سے آزاد ہونے کے لیے مچلتی اپنا غصہ سامان پر نکال رہی تھیں۔

دیکھ فرزین میں بتا رہی ہوں اپنی بیوی کو سنبھال لیں اسکی زبان بہت لمبی ہو گئی ہے۔اگر میں نے کچھ کہا تو تجھے ہی آگ لگے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

ماں مجھے بتاؤ گی کہ ہوا کیا ہے۔؟

تیری بیوی سارا سارا دن اپنی ماں سے فون پر لگی رہتی ہے۔گھر کا کوئی کام بولو تو منہ چلاتی ہے۔میری بیٹیوں کا بھی جینا حرام کر رکھا ہے۔میں بتا رہی ہوں میرے گھر میں یہ سب نہیں چلے گا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں۔۔۔۔۔۔ماں میں سمجھاتا ہوں اُسے۔آپ پر سکون ہو جائیں یہ لیں پانی پیے اور جا کر اپنے کمرے میں آرام کرے میں یہ سب صاف کر دوں گا۔آپ پریشان مت ہو ورنہ آپکی طبعیت خراب ہو جائے گی۔

وہ پیار سے سمجھا کر نسیمہ بیگم کو کمرے میں بھیج چکا تھا۔وہ اپنی شرٹ کی آستین کو فولڈ کرتا ، پینٹ کو تھوڑا اُونچا کرے زمین پر پڑا سارا برتن اٹھا اٹھا کر اپنی جگہ پر رکھتا پورا کچن اچھے سے صاف کر کے وہ اپنے روم کی طرف بڑھا تھا۔۔۔جہاں اُسکی بیوی منہ پُھلائے صوفے پر بیٹھی تھی۔

اب تمہیں کیا ہوا ہے منہ کیوں بنائے بیٹھی ہو۔؟

فرزین کا چھیڑنا تھا کہ وہ جوالا بنی فوراً اُس پر پھٹ پڑی تھی۔

دیکھو جی۔۔میں بتا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔میں اور اس گھر میں نہیں رہ سکتی۔۔۔تمہاری ماں نے میرا جینا حرام کر رکھا ہے۔مجھے الگ گھر چاہیے بس اب مجھ سے برداشت نہیں ہوتا تمہارے گھر والوں کی باتیں وہ بنا رکے بس بولتی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابرش۔۔۔۔۔۔وہ اس کم عقل لڑکی کی باتیں سن کر غصے سے دھاڑا تھا۔

اب تم مجھے بتاؤ گی مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔مت بھولو تمہیں اس گھر میں لانے والے میرے ماں باپ ہی ہیں۔۔۔۔۔۔اور تم سے انکی ہی باتیں برداشت نہیں ہوتی۔

اور ہاں ابرش بی بی میری اتنی آمدنی نہیں ہے۔جو تمہیں الگ گھر لے کے دوں۔۔۔۔۔۔۔شادی سے پہلے تمہارے ماں باپ نے یہ سب دیکھ کر دیا تھا۔اب جاؤ میرے لیے کھانا گرم کر کے لاؤ بھوک لگی ہے مجھے۔جب تک میں فریش ہو کر آتا ہوں۔وہ سرد لہجے میں حکم دیتا ابھی کچھ قدم ہی آگے بڑھا تھا کے آچانک ابرش کے کہے الفاظ اس کے کان میں گونجے۔۔۔۔

خود گرم کر کے کھالیں۔مجھے نیند آرہی ہے۔ابرش یہ کہتی ہوئی پلنگ پر دراز ہوتی منہ تک کمبل اُوڑھے سوگئی تھی۔پیچھے وہ تھکن سے چور جسم کے ساتھ کپڑے لیے واش روم میں گھس گیا تھا۔کیونکہ وہ جانتا تھا اسکا سکون کہیں میسر نہیں۔۔۔۔۔۔

*********ZS*********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزین جو پانی پینے کچن کی طرف آ رہی تھی۔

کچن میں کھٹ پٹ کی آواز سن کر فوراً بھاگتی ہوئی کچن کی طرف آئی تو سامنے ہی اپنے بھائی کو کھانا گرم کرتے دیکھ تڑپ کر آگے بڑھی تھی۔ بھائی آپ۔۔۔ ہٹے میں کر دیتی ہوں۔

نہیں بیٹا۔۔ تم جا کر آرام کرو صبح کالج بھی جانی ہے آپ نے۔ بھائی کچھ نہیں ہوتا میں کرتی ہوں ناں۔۔۔۔۔ آپ بیٹھیں یہاں وہ فرزین کا ہاتھ پکڑ کر نیچے بچھے چٹائی پر زبردستی بِٹھاتی اب خود روٹی بنانے کے لیے فریج سے آٹا نکالنے لگی تھی۔ وہ جلدی جلدی گرم گرم روٹی بناتی ایک پیالہ میں سالن نکالے بھائی کے سامنے رکھتی خود بھی وہی بیٹھ گئی تھی۔

اپنے سامنے گرم اور تازہ کھانا دیکھ کر اسکے آنکھوں میں نمکین پانی بھرنے لگے تھے وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے سامنے بیٹھی اپنی چھوٹی بہن کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جس نے خود کو بے سکون کر کے اُسے کچھ پل کا سکون دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی کیا ہوا۔۔۔کھانا کھائیں ناں۔۔۔۔۔شہزین خود کو تکتے دیکھ فوراََ نرم لہجہ اپنائے سامنے بیٹھے بھائی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔میں کھالونگا تم جا کر آرام کرو بیٹا۔

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔وہ یہ کہتی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔اور تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔

وہ روٹی کا پہلا نوالہ توڑے جیسے ہی اپنے منہ میں ڈالتا ہے اسکے آنکھوں سے بے اختیار گرم سیال تیزی سے بہنے لگتے ہے۔۔۔۔۔۔کیا تھی اسکی زندگی۔اس بھرے گھر میں کوئی ایسا نہیں تھا جو پیار سے نوالہ بنائے اُسے کھلاتا اسکے پاس بیٹھ کر دو لفظ پیار کے بولتا۔وہ مرد تنہا رو رہا تھا اپنوں کے بے پرواہ ہونے پر، خود کے اکیلے ہونے پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**********ZS*********

بیٹا تم سے ایک بات کرنی تھی۔وہ آفس جانے کے لیے جلدی جلدی ناشتہ کر کے چائے پینے ہی لگا تھا۔جب نسیمہ بیگم اُس سے مخاطب ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔۔۔بولیں کیا بات کرنی ہے۔؟

بیٹا تمہاری بہنوں کے لیے بڑا ہی اچھا رشتہ آیا ہے۔وہ فاروق صاحب ہے ناں۔۔۔۔۔

اُنھوں نے اپنے بیٹے اور بھانجے کے لیے شانزے اور شہزین کا رشتہ بھیجا ہے۔میں اور

تمہارے بابا سوچ رہے ہیں انہیں ہاں میں جواب دے دیں۔تم کیا کہتے ہو اس بارے

میں؟

ماں وہ سب تو ٹھیک ہے۔پر ابھی ہم شادی جیسے کوئی بڑے خرچے نہیں اٹھا سکتے۔بابا کو

بھی اپنے کاروبار میں کافی نقصان ہو گیا ہے۔اور ہمارے پاس کوئی پس انداز رقم موجود

نہیں ہے۔۔۔۔۔۔پھر یہ سب کیسے ممکن ہو گا۔

برخوردار۔۔۔یہی وجہ ہے جو میں نے نسیمہ سے کہا کہ وہ تم سے بات کرے۔وہ کچن کی

دہلیز پر کھڑے اپنے رُعب دار انداز میں فرزین کو بولیں۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔آپ کیا کہنا چاہتے ہیں کھل کر بات کرے پلیز۔

فرزین تم اپنے آفس سے قرض کی اپیل کرو گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر بابا اتنے بڑے رقم کے لیے قرض کی اپیل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ مجھے تو سمجھ نہیں آرہا ہے اتنی بھی کیا جلدی ہے آپ لوگوں کو۔۔۔۔۔ کون سی میری بہنوں کی عمر نکلی جارہی ہے۔ اور نہ ہی یہ کوئی پہلا اور آخری رشتہ ہے جس کے بعد میری بہنوں کو کوئی نہیں پوچھے گا۔

فرزین۔۔۔۔۔ باپ میں ہوں یا تم وہ غصے سے اس قدر تیز آواز میں دھاڑے تھے کہ پل بھر کے لیے ماحول میں ایک سکوت طاری ہو گیا تھا۔

ایک بات کان کھول کر سب سن لو۔ میں فاروق صاحب کو ہاں بول رہا ہوں۔ کیونکہ میں جلد سے جلد اس فرض سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں۔ اور تم آج ہی قرض کی اپیل کرو گے یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔ جس کو تسلیم کرنا اس گھر میں رہنے والے ہر ایک فرد پر واجب ہے۔ وہ سرد مگر لچکدار لہجے میں کہتے جس طرح آئیں تھے اُسی طرح واپس چلے گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں میں آفس کے لیے لیٹ ہورہا ہوں۔اب میں چلتا ہوں۔اور بابا سے کہنا پریشان نہ ہو ۔میں کوشش کرتا ہوں۔وہ یہ الفاظ اپنی ماں کے کانوں میں اُتارتا اب اس کا رخ سامنے کھڑی اپنی بیوی کے طرف تھا۔

ابرش کمرے سے میرا بیگ لانا۔

جی ابھی لائی۔۔۔وہ بھاگ کر جاتی فوراً کمرے سے بیگ لائے اسکے ہاتھ میں تھما گئی تھی۔

سنو جی۔۔۔۔۔وہ اسکے پیچھے چلتی چلتی گیٹ تک آئی تھی موقع دیکھ فوراً اپنا سوال داغ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

جی فرمائیں۔۔۔بیگم صاحبہ

بیوی کے لیے قرض نہیں لے سکتے پر بہن کے لیے لیں سکتے ہو۔۔۔۔۔اچھا ڈرامہ پال رکھا ہے آپکے گھر والوں نے۔۔۔۔وہ نفرت انگیز لہجے میں کہتی غصے سے پھنکاری تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابرش۔۔۔۔۔۔فرزین اسکے نفرت بھرے لہجے کو سن کر بے اختیار ہی اپنا ہاتھ ہوا میں بلند کرتا چیخ اٹھا تھا۔اپنی حد میں رہو ورنہ تم میرا ایسا روپ دیکھو گی جو آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہو گا مجھے حیوان بننے پر مجبور مت کرو بیگم۔وہ اپنے زہر بھرے الفاظ اسکے کانوں میں انڈیلتا گھر کی دہلیز پار کر چکا تھا۔

وہ آج کافی دنوں بعد طارق سے ملنے آیا تھا۔وہ دونوں دوست ساتھ بیٹھے خوش گپّوں میں مصروف تھے۔جب آچانک سے فرزین کا سر چکرانے لگا۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھامے بیٹھا درد سے آنکھیں میچ گیا تھا۔

فرزین کیا ہوا ہے تجھے؟تُو اس طرح کانپ کیوں رہا ہے۔تیری طبعیت تو ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔۔؟وہ پریشانی کے عالم میں کہتا اسکا دونوں کندھا تھام گیا تھا۔

یار تُو زیادہ پریشان مت ہو۔میں ٹھیک ہوں۔بس کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے۔تُو بیٹھ جا یار۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین مجھے تیری طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی ہے میں کافی دنوں سے دیکھ رہا ہوں تیری صحت دن بہ دن گرتے جارہی ہے تُو میری بات مان اور ایک بار جا کر ڈاکٹر سے چیک اَپ کروالے بلکے ابھی چلتے ہیں ناں۔۔۔۔۔۔

چل اٹھ۔۔۔۔۔۔

یَا میرے خدا۔۔۔تُو کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہورہا ہے۔مجھے کچھ نہیں ہوا ہے۔میں بعد میں اپنا چیک اَپ کروالونگا یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چل اب بیٹھ جا چائے پیتے ہیں۔۔۔

فرزین۔۔۔۔۔۔میری باتہ——....ابھی وہ مزید کچھ کہتا اس سے پہلے ہی فرزین اسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھتا اُسے کھینچ کر کرسی پر بِٹھا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

طارق اب کچھ بھی مت کہنا میری صحت کے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔ہم اس متعلق بعد میں بات کرینگے۔میں اس وقت اپنے دوست کے ساتھ صرف ایک اچھا وقت گزارنے آیا ہوں تو چُپ کرکے بیٹھ جاؤ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔میرے باپ چل بتا کیا کھائیں گا۔وہی یار ہمارا فیورٹ آلو کا پراٹھا اور دودھ پتی چائے۔

ویٹر۔۔۔دو آلو کے پراٹھے اور چائے لانا۔طارق ویٹر کو اپنا آرڈر لکھوا کر اب اس کے طرف مکمل متوجہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج بھی تجھے سب یاد ہے فرزین؟ہمارے وہ مستی بھرے دن۔۔۔۔۔وہ دن بھی کیا تھے یار۔۔۔۔۔۔۔بے فکری اور خوشیوں سے بھرپور دن ہوا کرتے تھے۔۔۔۔۔

ہاں یار۔۔۔۔۔۔وہی سب یادیں تو ہماری زندگی کے خوبصورت پلوں میں سے ایک ہے۔میں جب بھی پریشان ہوتا ہوں تو ان یادوں کے ذریعے اپنی دُکھ بھری زندگی سے منتقل ہو کر کچھ پل کہ لیے ہی سہی اُن خوشیوں سے بھری دنیا میں چلا جاتا ہوں۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے فرزین؟آج کل تُو کافی پریشان رہتا ہے۔کوئی مسئلہ درپیش ہے کیا۔؟اپنے دوست کو بتا کیا پتہ میں کچھ مدد کر پاؤ تیری۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یار۔۔۔۔مدد ہی تو نہیں چاہتا۔میں ان حالات کا خود مقابلہ کرنا چاہتا ہوں۔ضرورت سے زیادہ مدد انسان کو کمزور اور لاچار بنا دیتی ہے۔جو میں ہر گز نہیں بننا چاہتا۔اتنے میں ویٹر انکا آرڈر لے آیا تھا۔

دونوں ہلکی پُھلکی باتیں کرتے ہوئے اپنا کھانا انجوائے کر رہیں تھے۔دور زندگی فرزین کو بے بس نظروں سے دیکھ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

**********ZS********

آج کا دن فرزین کے لیے خوشیوں سے بھرا دن تھا کیونکہ آج اسکی جان سے عزیز بہنوں کی شادی تھی۔

وہ بغیر کھائے پیے صبح سے کام کر رہا تھا۔آج اُسے اپنی بہنوں کی خوشی کے آگے کسی بُھوک یا پیاس کا احساس نہیں ہو رہا تھا۔وہ تو آج پنکھ لگائے ہواؤں کو چِیرتا ہوا ان بادلوں کو چُھو رہا تھا۔جن میں اسکی بہنوں کی خوشیاں چھپی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سارے کام سے فارغ ہو کر سیدھا اپنی بہنوں سے ملنے اُنکے کمرے میں جا پہنچا تھا۔ جہاں دونوں بہن دلہن بنی مکمل تیار بیٹھی تھی۔ شانزے اور شہزین لال شرارے میں ملبوس پیچھے جُوڑے پر بھاری ڈوپٹہ ٹکائے۔ ناک میں نتھ پہنے ایک نازک سی گڑیا لگ رہی تھی۔

اُنھیں اسطرح دیکھ فرزین کی زبان سے بے ساختہ ہی مَاشَاءاللّٰہ نکلا تھا۔ وہ اپنا مضبوط قدم اٹھائے انکے سامنے کھڑا نم آنکھوں سے اپنی بہنوں کو دیکھ رہا تھا جو اب آنسوں بن کر گالوں سے پھسلتے ہوئے زمین پر گر رہیں تھے۔

بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شہزین جو اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔ بھائی کو روتا دیکھ تڑپ کر آگے بڑھتی بے اختیار اسکے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

ارے میری نکچڑی گڑیا اتنی دور کیوں کھڑی ہے۔ آئیں بھائی کے سینے سے لگ جائیں۔۔۔۔ وہ اپنا دوسرا بازوں کھولے باہیں پھیلاتے ہوئے بولا تو شانزے فوراً بھاگ کر اسکے مضبوط پناہوں میں چھپ جاتی ہے۔

بیٹا آپ دونوں سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کیا مانیں گی اپنے بھائی کی باتیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں فرزین کی بات سن کر اسکے سینے سے چہرہ اوپر اٹھائے نم آنکھوں سے دیکھتی اپنا سر ہاں میں ہلا گئی تھی۔

میری کچھ نصیحتیں ہیں جو آپ دونوں کو غور سے سنا ہے۔آپ دونوں وہاں کبھی بڑوں سے بتمیزی نہیں کرینگی۔اپنے شوہر کا ہر کہنا مانیں گی۔انکی عزت کرینگی۔گھر کے کاموں میں مکمل اپنی ساس کا ہاتھ بٹائیں گی۔ کبھی اپنے سسرال والوں سے زبان درازی نہیں کرینگی بیٹا۔اگر آپکے ساتھ کبھی کوئی بھی زیادتی ہو۔۔۔۔۔تو سب سے پہلے مجھے آکر بتانا ۔ٹھیک ہے۔

جی بھائی ہم آپکی بات یاد رکھیں گے۔وہ جھک کر دونوں کے ماتھے پر باری باری بوسہ دیتا اُنکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

**********ZS*********

چند ہی گھنٹوں میں مہمانوں سے بھرا گھر شانزے اور شہزین کے رخصت ہوتے ہی ویران ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ باہر سے تھک ہار کر کمرے میں آتا اوندھے منہ بستر پر گرا۔۔۔۔۔۔جب اُسکی بیوی اپنا بھاری شرارا سنبھالے ہیل کی ٹک ٹک کرتی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔فرزین کروٹ بدلتا بستر پر سیدھا لیٹا اپنے تھکن زدہ آنکھوں کو کھول کر سامنے کھڑی ابرش کو بغور دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اس طرح کیوں گھور رہے ہو؟

کچھ نہیں۔۔۔بس دیکھ رہا ہوں جب تم سے سنبھلتے نہیں ایسے کپڑے تو کیوں پہنتی ہو۔۔۔

فرزین۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟وہ تپے تپے چہرے کے ساتھ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اُسے گھورنے لگی تھی۔

اچھا۔۔۔۔یوں خفامت ہو۔۔میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔وہ اسکا ہاتھ تھام کر اپنے سامنے بیٹھاتے ہوئے پیار سے بولا۔۔۔تو وہ خاموشی سے اُسے دیکھتی گئی۔۔۔۔۔۔

اچھا ایک بات تو سنو۔۔۔۔۔ابرش کو پلنگ سے اٹھتا دیکھ وہ فوراً سے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتا اُسے اُٹھنے سے رک گیا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی فرمائیں۔۔۔۔۔اب کیا حکم ہے اس خادمہ کے لیے۔۔۔

یار بہت تھک گیا ہوں۔ تم کپڑے تبدیل کر کے میرے لیے اچھی سی چائے بنا دو۔

فرزین میں بھی بہت تھک گئی ہوں مجھ سے اب اور کوئی کام نہیں ہو گا ویسے بھی آج ممانی نے مجھ سے بہت سارے کام کروائیں۔۔۔۔آپ پلیز کسی اور سے کہہ دیں میں اب اُرام کرنا چاہتی ہوں۔ وہ چڑ کر کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

ابرش کس سے بولو؟ کون ہے گھر پر تمھارے اور ماں کے علاوہ۔ اب میں رات کے اس پہر انہیں نیند سے جگا کر چائے بنانے کا بولوں۔ تمہیں شرم تو نہیں آئیگی پر مجھے ضرور آئیگی۔

جا رہی ہوں تمھارے لیے چائے بنانے۔۔۔۔زیادہ فلسفے مت جھاڑو۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے کہتی بغیر کپڑا تبدیل کرے تن فن کرتی روم سے باہر نکل گئی تھی۔

پیچھے فرزین اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھائے ایک گہری سانس لیتا دکھ بھرے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ مجھے صبر دینا اس رشتے کو نبھانے کے لیے وہ تھکے ہارے انداز میں کہتا واپس بیڈ پر ڈھے ہو گیا تھا۔

*********ZS*******

فرزین جاب سے آکر سیدھا نسیمہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔ جہاں اسکی ماں پلنگ پر بیٹھی ہاتھوں میں اُون کا گولہ لیے سویٹر بُن رہی تھی۔ اپنے بیٹے کو دروازے پر کھڑے ہو کر پکارتے دیکھ اندر آنے کا اشارہ کرتی اپنا کام جاری رکھی تھی۔

فرزین کیا بات ہے کیوں پکار رہے ہو؟

ماں آج سیلری ملی ہے تو وہی دینے آیا تھا۔ وہ نسیمہ بیگم کے پاس بیٹھتا رسان سے اپنی بات بتا گیا تھا۔

اچھا۔۔لادیں۔۔۔۔۔ویسے بھی میں تجھے بولنے ہی والی تھی کہ گھر کا راشن اب ختم ہو رہا ہے۔ پر چل اچھا ہوا تو نے خود ہی لا کر دے دیا۔ وہ رقم کو گنتے ہوئے مصروف سے انداز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بولی۔۔۔۔۔۔یہ کیا اتنے کم پیسے ؟فرزین ان پیسوں میں پورا مہینہ کیسے چلے گا تیرے باپ کا بھی کام ٹھپ پڑا ہوا ہے۔

ماں میں کیا کروں۔۔۔۔؟قرض کے پیسے کٹ رہے ہیں سیلری سے اور میں دوسری جاب بھی تو کر رہا ہوں ناں۔ماں میں ہر ممکن کوشش تو کر رہا ہوں اس گھر کو چلانے کی اپ سب کی ہر ضرورت کو پوری کرنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے الفاظ میں ڈھیروں بے بسی سموئے تھکن سے چور لہجے میں کہتا اپنا سر ہاتھوں میں گرا گیا تھا۔

نسمہ بیگم اسے اس طرح ٹوٹے بکھرے حالت میں دیکھ کر فوراً سے اپنی بات بدلتی اسکے ہاتھوں میں بُننے ہوئے سویٹر تھما گئی۔۔۔۔۔۔۔

اب یہ کیا ہے ماں۔۔۔؟یہ دیکھ تیرے بچوں کی تیاری میں لگی پڑی ہوں۔۔۔۔اور تُو ہے کہ مجھے دادی بنانا ہی نہیں چاہتا اب بول کب دے رہا ہے ہم بوڑھا بوڑھی کو یہ خوشخبری؟ہمارے مرنے سے پہلے یہ خوشی ہمیں سنا دینا بیٹا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں بس کر دیں۔۔۔۔۔ یہ مرنے اور مرانے کی باتیں مت کیا کریں۔اور رہی بات دادی بنانے کی تو جب خدا کو منظور ہو گا تو وہ نواز دے گا ہمیں اولاد جیسی نعمت سے آپ فکر مت کریں اب یہ سب کام چھوڑے اور تھوڑی دیر آرام کر لیں۔اب میں چلتا ہوں۔فرزین یہ کہتا اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔ آگے بڑھ کر کمرے کی ساری لائٹ بند کرتا روم سے باہر نکل گیا تھا۔

وہ اپنی بگڑتی حالت دیکھ کر بہت مشکلوں سے ایک ڈاکٹر سے اپوائنمنٹ لے کر چیک اَپ کرانے آیا تھا۔

جی مسٹر فرزین آپ کی طبعیت کب سے اس طرح خراب رہ رہی ہے۔اور کس طرح کی کیفیت ہوتی ہے۔آپ سب کچھ تفصیل سے بتائیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔مجھے یہ مسئلہ کافی مہینے سے ہو رہا ہے۔رہ۔۔۔۔رہ کر چکر سے آتے ہیں۔اور بعض اوقات جسم میں اس قدر کمزوری ہوتی ہے کہ دو قدم چلنے کی ہمت تک نہیں جٹا پاتا ہوں۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسٹر فرزین آپکو پہلے ہی کسی ڈاکٹر سے اپنا چیک اَپ کروانا چاہیے تھا۔ کیا اپنی حالت کے ناساز ہونے کا انتظار کر رہیں تھے۔؟ یہ میں نے کچھ ٹیسٹ لکھے ہیں وہ آپ کروالیں۔ دو، چار دن میں آپکی رپورٹس آجائیگی تو پھر ہم آپکا علاج شروع کرینگے۔

شکریہ ڈاکٹر۔۔۔۔۔ وہ انکا شکریہ ادا کرتا ہوا فوراً کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔ اور اپنے سر کو آداب کے انداز میں غم دیتا روم سے باہر نکل گیا تھا۔

********ZS******

ابھی وہ ہسپتال سے خوار ہو کر گھر لوٹا ہی تھا کہ ایک نیا تماشہ گھر کی دہلیز پر کھڑا اسکا انتظار کر رہا تھا۔

گھر کے اندر سے زور زور سے چیخنے چلانے کی آوازیں آرہی تھی۔ وہ فوراً ہوش میں آتا گھر کے اندر بھاگا تھا۔ جہاں سامنے کا منظر دیکھ اُسکے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی۔

نسیمہ بیگم اور ابرش آمنے سامنے کھڑی اپنے اپنے زبانوں کا جوہر دِکھا رہی تھی۔ قیصر صاحب کمرے کی دہلیز پر کھڑے غصے سے آگ بگولا ہو رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے بتمیز لڑکی۔۔۔تُجھے تیری ماں نے تمیز نہیں سِکھایا کہ بڑوں سے کیسے بات کیا جاتا ہے

قیصر صاحب آگ کا دہکتا لاوا بنے ابرش کی طرف بڑھنے لگے۔۔۔ُ ابھی وہ اس پر ہاتھ اٹھاتے کے پیچھے سے کسی نے آکر اُنکا ہاتھ ہوا میں ہی روک دیا تھا۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔اس طرح عورت پر ہاتھ اٹھانا یوں ہم مردوں کو زیب نہیں دیتا اور آپ بھول رہے ہیں یہ آپکی وہی بہن کی بیٹی ہے جس کو آپ دونوں بڑی چاہت سے اس گھر میں لائیں تھے اور زُور زبردستی کر کے اُسے میری زندگی میں شامل کر دیا تھا۔پھر آج یہ سب کیوں بابا؟کیا میں آپکے اس عمل کا مقصد جان سکتا ہوں؟

وہ بڑے ہی خوشگوار لہجے میں کہتا ان کی ہر غلطی گنوا رہا تھا۔

برخوردار۔۔۔۔۔ہمیں مت بتاؤ کہ ہم نے کیا کیا ہے۔تم سے اپنی بیوی سنبھالی نہیں جا رہی ہے۔اور الزام ہم پر لگا رہے ہو۔۔۔اگر تم نے وقت پر لگام ڈالا ہوتا تو آج یہ نوبت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ آتی۔نسیمہ بلاؤ اُسکے ماں باپ کو ذرا اُنہیں بھی تو پتا چلے انکی بیٹی یہاں کیا کیا کرتی پھر رہی ہے۔

بابا پلیز۔۔۔رشتوں کا تماشا مت بنائیں۔جو بھی مسئلہ ہے ہم اپنے گھر کی چار دیواری میں بیٹھ کر حل کرتے ہیں۔آپ پُر سکون ہو جائیں۔ہم اس بارے میں بیٹھ کر بات کرتے ہیں ناں۔۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا جی۔۔۔۔اب کوئی بات نہیں ہو گی اگر تمہاری بیوی کو ہماری خدمت کرنا اور گھر کو سنبھالنا اتنا بُرا لگ رہا ہے۔ تو اٹھاؤ اپنا اور اپنی بیوی کا سامان اور نکلو میرے گھر سے جب چار دن دَر دَر کی ٹھوکر لگے گی تو تمہاری بیوی کے ہوش ٹھکانے آجائینگے۔۔۔۔۔۔۔

ماموں جان۔۔۔اس گھر کے سارے خرچے میرے شوہر اُٹھاتے ہیں۔یہاں تک کے آپکی بیٹیوں کی شادی کے اخراجات بھی میرے شوہر نے اُٹھائی ہے۔ایسا نہ ہو ماموں۔۔۔۔۔۔فرزین کے اس گھر سے جانے کے بعد ہمارے ہوش ٹھکانے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بجائے کہی آپ دونوں کے ہوش ٹھکانے نہ لگ جائے وہ آگے بڑھ کر طنزیہ لہجے میں کہتی مسکرانے لگی تھی۔

ابرش۔۔۔۔فرزین اسکے اتنے سخت الفاظ سن کر اسے دونوں بازوں سے دبوچتا اسکے منہ پر سخت انداز میں دھاڑا۔۔۔۔کہ ایک پل کے لیے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ سہم سی گئی تھی۔

ابرش بی بی تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چل رہی ہے یا اپنے جاہل ہونے کا ثبوت دے رہی ہو۔وہ میرے ماں باپ ہیں یہ میرا گھر ہے۔اگر میں اپنے جسم سے خون کا آخری قطرہ بھی انہیں دے دوں ناں۔۔۔تب بھی انکا حق ادا نہیں کر سکتا۔اس سے پہلے میں کوئی سخت فیصلہ کروں چلی جاؤ اپنے کمرے میں اور تب تک اپنی شکل مت دیکھانا جب تک ان سے معافی نہ مانگ لو۔۔۔۔۔۔

**********ZS**********

وہ چھت پر پڑی چارپائی کے اوپر چت لیٹا ہاتھوں میں سگریٹ تھامے آسمان کو دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کسی بھی قسم کا نشہ نہیں کرتا تھا۔۔ لیکن زندگی کی تلخیاں نے اُسے سگریٹ پینے کا عادی بنادیا تھا۔ وہ سگریٹ کا دُھواں آسمان کی طرف چھوڑتا کسی گہری سوچ میں ڈوبا تھا۔

میں نے کبھی بھی ایسی زندگی تو نہیں چاہی تھی یہ روز روز کا جھگڑا۔۔۔۔۔ رشتوں میں آئی دوریاں۔۔۔۔ ایک بیوی کی قربت میں کس طرح کا سکون ہوتا ہے یہ تو میں نے کبھی محسوس ہی نہیں کیا۔ یہ کیسی زندگی ہے جہاں صرف بے سکونی ہی بے سکونی ہے۔ مجھے بھی چاہیے ایک پر سکون اور محبت سے بھرا ہوا گھر۔ جہاں انسان گھر میں آتے ہی اپنی ساری تھکان اور پریشانی بھول جائے۔ لیکن شاید خدا نے میرے نصیب میں رشتوں کی محبت نہیں لکھی ہے۔ یہ سب سوچتے سوچتے کب اُسکے آنکھوں سے ایک بے مول آنسوں لریوں کی صورت بہہ کر تکیے میں جذب ہوئے اُسے خبر ہی نہیں ہوئی وہ اسی طرح سوچوں میں گُم کب نیند کی وادیوں میں جا پہنچا تھا اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔۔۔

**********ZS*******

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گہری نیند میں سویا ہوا تھا جب اُسکے پاس پڑا موبائل فون بجنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نیند میں ہی اپنے ہاتھ کو دائیں بائیں مارتا موبائل فون ٹٹولنے لگا تھا کہ آچانک موبائل پر اسکا ہاتھ پڑا تو وہ فون کا بٹن دبائے فوراً کان سے لگا گیا تھا۔

ہیلو مسٹر فرزین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔میں فرزین بات کر رہا ہوں۔۔۔۔۔آپ کون میم ؟

میں آپکی ڈاکٹر سعدیہ بات کر رہی ہوں۔فرزین ڈاکٹر سعدیہ کا نام سن کر آچانک نیند سے بوجھل آنکھیں کھول کر ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھا تھا۔

جی ڈاکٹر بولیں۔۔۔۔۔

مسٹر فرزین آپکی رپورٹس آگئی ہے۔آپ مجھ سے ابھی آکر ملیں۔۔۔۔۔۔آپکی رپورٹس کے متعلق مجھے کچھ بات کرنی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

پر۔۔۔۔۔ڈاکٹر میرے رپورٹس میں آیا کیا ہے۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسٹر فرزین—وہ آپ آئیں گے تو بتاؤں گی۔

آپ یہاں جلدی پہنچے مسٹر فرزین۔۔۔ڈاکٹر سعدیہ یہ کہہ کر فون بند کر چکی تھی۔ لیکن پیچھے فرزین پریشانی سے ماتھا مسلتا ہوا اُٹھ کر نیچے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

فرزین۔۔۔۔ کہاں جارہا ہے۔ ابھی وہ گھر سے باہر نکلتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسی وقت کچن میں کھڑی نسیمہ بیگم اُسے پیچھے سے پُکارا ٹھی۔

ماں کسی ضروری کام سے جارہا ہوں۔۔۔۔بیٹا ناشتہ تو کرتے جا۔۔۔ تیار ہونے ہی والا ہے۔

نہیں ماں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔ میں باہر کچھ کھالونگا آپ پریشان مت ہو۔۔۔وہ یہ کہتا بنا اپنی ماں کی بات سنے گھر کی دہلیز پار کر گیا تھا۔۔

*********ZS*******

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر سعدیہ آپ نے مجھے اتنی عجلت میں کیوں بلایا ہے۔آخر بات کیا ہے۔وہ لگ بھگ تین بار یہ سوال پوچھ چکا تھا۔لیکن سامنے بیٹھی ڈاکٹر اسے طائرانہ نظروں سے دیکھتی رہی ۔۔۔۔۔۔

مسٹر فرزین۔۔۔۔۔آپکو اپنی صحت کے حوالے سے یہ لاپروائی نہیں کرنی چاہیے تھی۔میرے خیال سے اگر آپ پہلے ہی یہ ٹیسٹ کروا لیتے تو نوبت اس قدر خطرناک نہ ہوتی۔

مطلب کیا کہنا چارہی ہیں آپ۔۔۔۔مسٹر فرزین آپکو بلڈ کینسر ہے اور یہ بات اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے کہ آپکی اس بیماری کی سیکنڈ اسٹیج چل رہی ہے۔میں آپکو یہی مشورہ دونگی جلد سے جلد اپنا علاج شروع کروائے ابھی آپکے بچنے کی امید ہے۔لیکن اگر آپ نے اپنی علاج میں ذرہ سی بھی کوتاہی کی تو آپکو بچانا ہم ڈاکٹرز کے لیے بہت مشکل ہو جائے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے بیٹھی ڈاکٹر سعدیہ کیا کہہ رہی تھی۔وہ انکی بات نہیں سن پارہا تھا صرف انکے ہلتے ہونٹ اُسے دِکھائی دے رہیں تھے۔وہ مفلوج ذہین کے ساتھ بے سدھ کرسی پر پڑا بغیر پلک جھپکائے انہیں دیکھتا گیا۔یہ کیا ہو گیا تھا اسکی زندگی کے ساتھ۔قدرت نے کیسا مزاق کیا تھا اس غریب لڑکے کے ساتھ۔

مسٹر فرزین۔۔۔۔۔۔کیا آپ سن رہے ہیں میری بات۔۔۔؟ڈاکٹر سعدیہ ہوا میں ہاتھ ہلاتی اُسے ہوش میں لانے کی کوشش کرتی۔۔۔۔اونچی آواز میں بولی تھی۔

جی۔۔۔۔۔جی میں سن رہا ہوں۔۔۔آپ بولیں ڈاکٹر۔

دیکھیں فرزین صاحب یہ بہت نازک مرحلہ ہے اور میں چاہتی ہوں آپکے گھر سے کوئی ہو۔۔۔۔۔۔جو آپکی مکمل دیکھ بھال کرے اور ٹریٹمنٹ کے وقت آپکے ساتھ کھڑے رہیں۔۔۔۔۔آپ ایسا کریں اپنے ابو یا پھر آپ جسے ٹھیک سمجھے اُسے کل میرے پاس لے آئیں تاکہ میں تفصیل سے انہیں سب بتادوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر یہ سب کچھ میں خود سنبھالنا چاہتا ہوں۔۔مجھے کسی کے ساتھ کی ضرورت نہیں ہے۔آپ مجھ سے سب ڈسکس کرے۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔یہ ڈاکٹر ضرغام کا کارڈ ہے۔یہ ایک کینسر اسپیشلسٹ ہے آپ ان سے جاکر ملیں اور یہ رپورٹس انہیں دیکھائیں۔اب سے وہ آپ کا کیس ہینڈل کرینگے۔

شکریہ وہ بوجھل دل کے ساتھ یک لفظی جواب دے کر چلنے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

**********ZS********

وہ تاریکی سے بھری رات میں سن سان سڑک کے بیچو بیچ تن تنہا چل رہا تھا۔بے ترتیب شرٹ،ماتھے پر بکھرے بال،آنسوں سے تر چہرہ،جوتوں پر لگے مٹی،اس کا یہ بکھرا بکھرا سا حلیہ دیکھ کر ایسا لگا جیسے کوئی پاگل ہو۔۔۔۔

وہ تو ایک سلجھا ہوا اپنوں کا بے حد خیال رکھنے والا مرد تھا۔پھر اس سے زندگی کیوں بغاوت کر گئی تھی۔وہ ٹھہرا ایک متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والا لڑکا پھر خدا نے اُسے کیوں اس کڑی امتحان میں لا کھڑا کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے گھٹنوں کے بل گرتا پاگلوں کی طرح چیخ رہا تھا۔

اہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اہہہ۔۔۔کیوں کیا تونے میرے ساتھ ایسا۔میں تو صرف اپنی خوشیوں کا طلبگار تھا کیا اپنی خوشیاں مانگنا اتنا بڑا گناہ ہے۔اے خدا جواب دے مجھے میں نے کبھی کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی پھر میں کیوں کھڑا ہوں اس سخت امتحان کی کٹھڑے میں جواب دیں مجھے۔

جواب چاہتا ہوں میں تجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔سن رہا ہے ناں تو۔۔! یہ فرزین جواب مانگ رہا ہے تجھ سے؟

وہ سڑک کے درمیان بیٹھا بلک بلک کر رو رہا تھا۔۔۔کیا تھی اسکی کہانی کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔

**********ZS********

وہ رات کے تیسرے پہر اپنے کمزور جسم کو گھسیٹتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔جہاں اسکی بیوی نیم دراز پلنگ پر سکون سے سوئی پڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بے دھیانی میں آگے بڑھ رہا تھا کہ آچانک اس کا گھٹنا ایک ٹیبل سے ٹکرایا۔۔۔اس ٹیبل پر رکھا سارا سامان ایک جھٹکے سے زمین بوس ہوا۔۔۔۔۔۔

ابرش اپنے کمرے میں زوردار آواز سن کر فوراً نیند سے اٹھ بیٹھی تھی۔

یہ کیا حرکت ہے فرزین۔کیوں شور ڈالا ہوا ہے کمرے میں۔۔۔؟اور آ گئے تم اپنے دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کر کے۔۔۔۔۔۔ابھی بھی کیوں آئیں ہو؟ صبح ہی تشریف لاتے ناں۔وہ بے ادب لہجے میں کہتی غصے سے اُسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔۔

ابرش۔۔۔۔۔۔منہ بند کر کے سو جاؤ میرا دماغ مت کھاؤ وہ اپنا غصہ ضبط کرتا بہت ہی مشکلوں سے خود پر قابو کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

کیسے سو جاؤں نیند تو تم نے خراب کر دی ہے۔؟

ابرش بہت ہو گیا تمہارا۔مجھے غصہ مت دلاؤ۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت تو تمہارا ہو گیا ہے فرزین صاحب۔مجھے طلاق چاہیے ابھی اسی وقت میں مزید تم جیسے جاہل انسان کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔وہ پلنگ سے اتر کر اب اس کے سامنے کھڑی نفرت بھرے لہجہ میں پھنکاری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

لڑکی۔۔۔۔۔۔اپنے زبان کو لگام دو۔۔۔۔ہمارے خاندان میں طلاقے نہیں ہوتی۔اور اگر اتنا ہی دوسری شادی کا شوق چڑھا ہے تو میرے مرنے کے بعد یہ بھی شوق پورا کر لینا وہ تلخ بھرے لہجہ میں کہتا اسے پلنگ پر پیچھے کی طرف ڈھکیلتا۔۔۔۔خود واش روم کی طرف بڑھنے لگا تھا کہ آچانک ابرش کے کہیں الفاظ نے اسکے اٹھتے قدموں کو جکڑ لیا تھا۔

تم مرتے بھی تو نہیں ہو۔جس دن مر جاؤ گے مجھے سکون مل جائے گا۔میں اس رشتے سے ۔۔تمھاری قید سے مکمل آزاد ہو جاؤں گی۔۔۔۔وہ غصے سے آگ بگولا ہوتی جو منہ میں آیا وہ بولتی چلی گئی تھی۔

فکر مت کرو ابرش بی بی یہ خواب بھی تمہارے جلد ہی پورے ہو جائنگے۔وہ یہ بات بول کر رُکا نہیں تھا بلکہ فوراً کمرے سے ہی باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو میم۔۔۔کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں۔ڈاکٹر ضرغام کہاں ملیں گے۔وہ استقبالیہ کاؤنٹر پر بیٹھی ایک لڑکی سے ہمکلام ہو کر ڈاکٹر ضرغام کے بابت دریافت کرنے لگا۔

سر۔۔۔۔۔آپ نے ڈاکٹر ضرغام سے اپائنٹمنٹ لیا ہیں۔

جی۔۔۔۔۔آج کی تاریخ دیا ہے انہوں نے۔سر پلیز اپنا کارڈ شو کریں۔۔۔۔۔۔۔۔

جی ضرور یہ میرا کارڈ ہے۔۔۔۔۔۔چند سیکنڈ میں ہی وہ لڑکی اسکا پورا ڈیٹا نکالتی اندر جانے کی اجازت دے گئی تھی۔

شکریہ سر۔۔۔۔۔۔آپ یہاں سے سیدھے جانب کی طرف مڑے سامنے ہی ڈاکٹر ضرغام کا کیبن ہے۔شکریہ

*******ZS******

Yes Come in......

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے بیٹھا ڈاکٹر ضرغام اپنا سر فائل میں گھسائے مصروف انداز میں اندر آنے کی اجازت دے گیا تھا۔

جب ڈاکٹر ضرغام کو سامنے والے کی طویل خاموشی محسوس ہوئی تو وہ اپنا سر فائل سے اٹھا کر آنے والے شخص کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

آپ وہاں کیوں کھڑے ہیں۔ یہاں آکر بیٹھیں پلیز۔ فرزین انکی بات سن کر گردن ہاں میں ہلاتا انکے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھ گیا تھا۔

کیا نام ہے آپکا ینگ بوائے۔ وہ دوستانہ انداز میں کہتے اس سے سوال پوچھنے لگے

۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔۔ میرا نام فرزین قیصر ہے۔۔

اووو۔۔۔ ویسے عُموماً ہماری عمر ایک جیسی ہی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔ فرزین میں آپکا علاج ڈاکٹر نہیں دوست بن کر کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ کیا آپ مجھے اپنا دوست بنائیں گے۔ وہ اپنا ہاتھ اسکے سامنے بڑھائے امید بھری نظروں سے دیکھ کر پوچھنے لگے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر۔۔۔میں دوست کم ہی بناتا ہوں۔۔۔۔

یقین رکھو فرزین تمہیں نِراش نہیں کرونگا۔۔

اوکے فرینڈز۔۔۔۔

یہ تو ہو گئی ہماری دوستی کی بات۔اب آتے ہیں آپکی بیماری کی طرف۔۔۔۔۔۔

تو بتاؤ میرے بھائی یہ مسئلہ کب سے شروع ہوا تمہارے ساتھ۔؟ڈاکٹر مجھے دو سال سے اس بیماری کی علامات ظاہر ہو رہی تھی لیکن میں نے کبھی خاص توجہ نہیں دیا تھا۔ابھی دو دن پہلے ہی چیک اَپ کروایا ہے تو معلوم ہوا۔۔۔۔میری بلڈ کینسر کی سیکنڈا سٹیج چل رہی ہے۔وہ خود پر کتنا ضبط کرکے یہ بات اپنی زبان سے ادا کررہا تھا یہ وہی جانتا تھا۔

کیسی علامات فرزین۔۔۔۔۔۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے بال کا تیزی سے گرنا۔ جسم میں کمزوری۔ وزن کا تیزی سے کم ہونا۔ پیشاب میں خون آنا اور اب تو کچھ دنوں سے ناک اور منہ سے بھی خون آرہے ہیں ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فرزین پھر تو ہمیں آپکا علاج جلد ہی شروع کر دینا چاہیے۔ ڈاکٹر ضرغام آپکی بات کاٹنے کے لیے معافی چاہتا ہوں۔۔۔ لیکن میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔

جی بولیں فرزین۔۔۔۔

ڈاکٹر میں چاہتا ہوں آپ میرے سارے ٹیسٹ کر کے یہ بتا دیں کہ میرے پاس اور کتنا وقت بچا ہے۔؟

یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں فرزین مایوسی کفر ہے۔۔ اللہ نے چاہا تو آپ مکمل صحت یاب ہو جائنگے اِن شاء اللہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر صاحب۔۔۔ہم جیسے غریب خاندان کے لوگ اس بیماری سے نہیں لڑ سکتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس علاج کروانے کے پیسے نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی مہنگی ادویات خریدنے کے پیسے ہیں۔وہ تھکے ہارے انداز میں کہتا اپنے کندھے جھکا گیا تھا۔

فرزین۔۔۔!میں چند اداروں کو جانتا ہوں وہ تمہاری مدد ضرور کرینگے۔اور تم پریشان مت ہو۔۔۔میں اپنی فیس تم سے نہیں لونگا۔ضرغام اپنی کرسی سے اُٹھ کر چلتا ہوا اسکے قریب آیا اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھے تسلی دینے لگا تھا۔

ڈاکٹر ضرغام میں ایک خوددار انسان ہوں۔۔۔۔۔اور آپکا یہ احسان مجھے سکون سے مرنے نہیں دیگا ابھی وہ مزید کچھ کہتا کہ دھڑام سے کیبن کا دروازہ کھلا تھا اور کوئی عجلت بھرے انداز میں اندر آیا تھا۔

ڈاکٹر ضرغام کیا آپ بھول گئے ہیں کہ ہمیں آج لانچ پر جانا تھا۔تم بڑے ہی کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اندر آئی لڑکی ابھی مزید کچھ کہتی کہ اپنے سامنے کھڑے شخص کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ اسکی چلتی زبان ایک دم سے رُکی تھی۔اس لڑکی کو دیکھ فرزین کی بھی یہی کیفیت تھی۔ڈاکٹر ضرغام آنکھوں میں حیرانگی لیے دونوں کو دیکھ رہیں تھے۔

ارے بیگم ——تم ہمیشہ میرے کیبن کے اندر آندھی طوفان بن کر آتی ہو۔وہ فوراآگے بڑھ کر اپنی بیوی کو خود سے لگائے شرارت بھرے لہجے میں بولیں۔۔۔۔۔۔

ضرغام یہ کیا بیہودگی ہے۔دور ہٹو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مسٹر فرزین۔۔۔۔۔۔میٹ مائی کیوٹ وائف رمشاء ضرغام خان۔۔

ضرغام وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔

بیگم صاحبہ۔۔۔۔۔۔کیا کہنا چاہتی ہیں؟

وہ۔۔۔یہ وہی لڑکا ہے۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔؟واقعی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔وہ سر جھکائے ایک مجرم کی طرح اپنا ماضی اقرار کر رہی تھی۔فرزین خاموش کھڑا سب دیکھ اور سن رہا تھا۔بات سمجھتے ہی وہ تیزی سے اپنے قدم ضرغام کی طرف بڑھائے فوراً بولا۔ڈاکٹر صرغام جیسا آپ سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ مزید آگے کچھ اور کہتا ضرغام فوراً اپنا ہاتھ ہوا میں اُٹھائے فرزین کو آگے بولنے سے روک گیا تھا۔

مسٹر فرزین۔۔۔۔آپ کچھ نہیں کہیں گے۔کیونکہ رمشاء نے مجھے شادی سے پہلے ہی سب کچھ بتا دیا تھا۔اور رہی بات میری بیوی کے ماضی کا تو مجھے اپنی بیوی کے کریکٹر سرٹیفکیٹ پر کسی تیسرے شخص سے اسکی پاک دامنی کا مہر لگوانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔میں نے یہ رشتہ محبت،اعتبار اور عزت کے ساتھ جوڑا ہے۔وہ رمشاء کو خود سے لگائے بڑے فخریہ انداز میں بول رہا تھا۔

میرے بھائی۔۔۔۔ہم مرد شادی سے پہلے کئیوں سے محبت کرتے ہیں اسکے باوجود ہمارے کردار داغدار نہیں ہوتے تو ایک عورت جب شادی سے پہلے کسی مرد سے محبت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتی ہے تو وہ کیسے داغدار ہو سکتی ہے۔ہاں لیکن اس محبت میں مرد ہو یا عورت اگر بدکاری کا فعل کرے تو وہ گناہ اور محبت کی تذلیل ہے۔بس ہم مردوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے۔اور ہم مرد اسے انا کا مسئلہ بنا کر اپنی خوشحال زندگی کو بنجر بنا دیتے ہیں۔

اچھا ایک سوال کا جواب دیں فرزین صاحب۔۔۔۔۔

ہم مرد اپنی شادی کی پہلی رات اپنی بیوی کے سامنے اپنے یونی کے افیئر۔کالج کے حتیٰ کے محلے تک کے افیئر اپنی بیوی کو سناتے ہیں بڑے فخر کے ساتھ۔لیکن اگر اُسی جگہ پر ہم اپنی بیوی کی کوئی ایک محبت کی داستاں سن لیں تو ہم مرد برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔۔ہم اسی وقت بغیر کوئی سچ جانے اس مظلوم عورت پر بدکاری کا الزام لگا کر اسے طلاق دے دیتے ہیں۔

آپ مجھے یہ بتائیں فرزین۔کیا وہ لڑکی میرے نام سے منصوب رہ کر کسی دوسرے مرد سے محبت کری تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توپھر وہ میری مجرم کیسے ہوگئی۔اگروہ میری مجرم نہیں تو میں سزادینے والا کون ہوتا ہوں۔۔ہاں اگروہ میری امانت میں خیانت کرتی تووہ میری مجرم کہلاتی۔۔۔۔۔

اسی طرح آپکے اور رمشاء کے درمیان جو کچھ ہوا آپ دونوں کا ماضی تھا۔لیکن اب رمشاء کا ہر راستہ مجھ سے ہو کر جاتا ہے اور میں ہوں اسکا آج اور آنے والا کل بھی۔میری بیوی کا کردار پاک تھا۔پاک ہے۔اور ہمیشہ پاک رہیں گا وہ ڈھنڈے ٹھار لہجے میں کہتا فرزین کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا۔

مجھے بے حد خوشی ہے ڈاکٹر ضرغام کہ رمشاء کے نصیب میں خدا نے آپ جیسا نیک انسان لکھا ہے۔جسکی سوچ اتنی اچھی ہے تو اس انسان کا کردار کتنا اچھا ہوگا۔فرزین یہ کہتا ہوا اپنی آنکھوں کی نمی کو صاف کرتا۔۔۔۔۔۔کمرے سے باہر نکل آیا تھا

********ZS******

رمشاء اور ضرغام ایک رستوران میں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔رمشاء ضرغام کے سامنے سر جھکائے بیٹھی تھی اور ضرغام خاموشی سے اسکے ہر انداز کو نوٹ کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے میری بیوی ایسے بلکل اچھی نہیں لگتی ہے۔۔۔وہ تو مجھ پر رُعب جھاڑتے ہوئے اچھی لگتی ہے۔

میں شرمندہ ہو ضرغام۔وہ اسی طرح سر جھکائے اپنے ناخن سے ٹیبل کُریدتے ہوئے بولی۔

کس بات کے لیے شرمندہ ہیں آپ بیگم۔۔؟اگر آپ اپنے ماضی کی بات کر رہی ہیں تو میں ماضی میں جینے والا انسان نہیں ہوں۔مجھے آپ پر پورا یقین ہیں آپ مجھ سے کبھی بے وفائی نہیں کرینگی۔رمشاء پہلے میری زندگی بہت خالی سی تھی۔آپ نے میری زندگی میں آکر رنگ بھر دیا ہیں۔خوشیاں بھر دی ہے۔شکریہ آپکا میری زندگی میں شامل ہونے کے لیے۔۔میری ہمسفر بننے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپکا بھی شکریہ مجھ پر یقین کرنے کے لیے وہ یہ کہتی ضرغام کے ہاتھوں کی پشت کو اپنے ہونٹوں سے لگا گئی تھی۔

رمشاء آپکی ایک مدد چاہیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بولیں کیسی مدد چاہیے ضرغام۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں ایک بار آپ فرزین سے بات کریں۔۔۔

پر کیوں ضرغام؟ کس لئے میں اس سے بات کروں۔۔۔مجھے نفرت ہے اس شخص سے۔۔۔؟

رمشاء اپنی نفرت ایک سائیڈ پر رکھ کر میری بات غور سے سنیں۔۔

وہ ایک کینسر پیشنٹ ہے۔ لیکن مجھے اسے دیکھ کر ایک بات تو سمجھ آئی ہے کہ وہ انسان خطرناک حد تک ڈپریشن کا شکار ہے۔اسکی آنکھیں بلکل خالی تھی اس میں زندگی جینے کی کوئی رمق باقی نہیں تھی۔اور میں نے یہ بھی محسوس کیا ہے۔اس مشکل گھڑی میں اسکے ساتھ کوئی اپنا کھڑا نہیں۔۔۔جس وقت اسے سب سے زیادہ اپنوں کے سہارے کی ضرورت ہے۔میں پُرانی ساری باتوں کو بھلا کر ایک دوست کی طرح اسکی مدد کرنا چاہتا ہوں۔میں چاہتا ہوں وہ زندگی کو جیئے بھرپور طریقے سے۔۔۔لیکن اس سے پہلے مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے اندر چلتے طوفان کی تہہ تک پہنچنا ہو گا۔آپ انکی دوست رہی ہیں۔وہ ضرور آپ سے اپنی پریشانی بیان کرینگے۔

آپ ان سے کسی بھی پبلک پلیس پر بیٹھ کر بات کریں۔ان سے پوچھیں وہ آخر کیوں نہیں جینا چاہتے۔

وہ فرزین کی بیماری سن کر ایک پل کے لیے کانپی ضرور تھی۔لیکن اب وہ کسی اور کی بیوی تھی۔اسلیے فوراً خود کو قابو کرتی ضرغام سے سوال کرنے لگی تھی۔

اگر وہ اپنا علاج نہیں کروانا چاہتا تو چھوڑے کیا ضرورت ہے خود کو ہلکان کرنے کی ضرغام۔

رمشاء میں ایک ڈاکٹر ہوں۔اور ڈاکٹر کا کام زندگی بچانا ہوتا ہے زندگی چھینا نہیں میں اسکی زندگی بچانا چاہتا ہوں۔میں اپنی طرف سے پوری کوشش کرنا چاہتا ہوں باقی خدا کی مرضی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بہت اچھے ہیں ضرغام آپکی اسی باتوں نے مجھے آپ سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔میں وعدہ کرتی ہوں اپنی آخری سانس تک آپ سے وفا نبھاؤ نگی۔

می ٹو بیگم۔۔۔۔۔۔۔۔

چلیں اب کھانا کھاتے ہیں بہت کر لیا رومینس ہم نے وہ شرارت سے کہتا اپنی بیوی کا چہرہ دیکھ رہا تھا

ضرغام۔۔۔۔۔۔بھوکڑ انسان بس ہمیشہ کھانے کا ہی سوچنا وہ غصے سے ناک کے نتھنے پھلائے بولی تو ضرغام کرسی سے اٹھ کر اسکے قریب ہوتا اسکا ناک پکڑے زور سے کھینچا تھا

۔آپ کی یہی ادا تو مجھ معصوم کو مار ڈالتی ہے۔ہاہاہاہا۔

یار مزاق تھا میری جان۔۔۔اچھا سوری وہ اپنے دونوں کان کی لو پکڑے چہرے پر معصومیت لائے بولا تو رمشاء زور کا قہقہ لگائے ہنس پڑی تھی۔

میرے معصوم شوہر آپ مزاق کر سکتے ہیں تو کیا میں مزاق نہیں کر سکتی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت تیز ہو گئی ہیں آپ بیگم۔۔۔

دونوں نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا اور گھر کے رستے نکل پڑے تھے۔

وہ آنکھوں پر اپنے بازو رکھے پلنگ پر سیدھا لیٹا تھا۔ جب اسکا فون رِنگ ہوا۔ اس نے لیٹے لیٹے ہی سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھا کر دیکھا تو ایک انجان نمبر سے کال آ رہی تھی۔ فرزین نے بٹن دبا کر فوراً فون کو کان سے لگایا تو ایک جانی پہچانی سی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی۔

وہ فوراً ہڑ بڑا کر اپنی جگہ سے اُٹھ بیٹھا تھا۔

فرزین۔۔۔۔۔۔۔ رمشاء آہستہ مگر دلگیر لہجے میں کہتی فرزین کو ایک پل کے لیے ساکن کر گئی تھی۔

رمشاء یہ کیا تم ہو۔۔۔ وہ بھی ٹرانس سی کیفیت میں کہتا اپنا ارد گرد مکمل بُھلا چکا تھا۔

ہاں میں ہوں فرزین۔۔۔۔۔ مجھے تم سے ملنا ہے۔ کیا تم آ سکتے ہو ابھی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر میں کیسے ؟وہ کہنا چاہتا تھا کہ اب میں تمہارا ہنستا بستا گھر خراب نہیں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیسے ؟تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔میں لوکیشن سینڈ کررہی ہوں آدھے گھنٹے میں وہاں پہنچو۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہہ کر فون کاٹ چکی تھی مگر فرزین ساکن ذہین کے ساتھ اسی طرح کچھ پل بیٹھا رہا۔آچانک رمشاء کی بات ذہین میں گونجی تو وہ فوراً ہڑ بڑا کر اُٹھتا باہر کی طرف بھاگا تھا۔

********ZS*******

وہ ایک پارک میں بیٹھی کب سے اسکا انتظار کررہی تھی۔لیکن فرزین کا کچھ آتا پتا نہیں تھا۔وہ اپنے چہرے پر ڈھیروں بیزاریت لیے ابھی بینچ سے اُٹھی ہی تھی کہ اُسی وقت دروازے سے فرزین کو داخل ہوتے دیکھ وہ دوبارہ بینچ پر ٹک گئی تھی۔

فرزین ٹھیک اسکے سامنے دو فٹ کے فاصلے پر آکر رُکا۔۔۔۔۔اپنا سر جھکائے نرم لہجے میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رمشاء انتظار کروانے کے لیے معافی چاہتا ہوں۔ تم نے اتنی جلدی میں بلایا آخر کیا بات کرنی ہے۔؟

سانس تو لے لو فرزین۔ بتاتی ہوں کیا بات کرنی ہے پہلے بیٹھ جاؤ۔۔

نہیں۔۔۔ میں ڈاکٹر ضرغام کا بھروسہ نہیں توڑنا چاہتا ہوں اور نہ ہی کسی غلط فہمی کی وجہ سے تمہارا گھر ٹوٹتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔ تم اسی طرح بتادو میں سن کر فوراً یہاں سے چلا جاؤنگا۔

فرزین۔۔۔ میرے شوہر اتنی گھٹیا سوچ نہیں رکھتے بیٹھ جاؤ پلیز لوگ دیکھ رہے ہیں۔

ہمممم۔۔ وہ آگے بڑھ کر بینچ کے ایک کونے پر ٹک گیا تھا۔۔۔۔

فرزین۔۔۔ میں تم سے کچھ پرسنل سوال کرنا چاہتی ہوں۔ کیا تم میرے سوال کا ٹھیک ٹھیک جواب دو گے وہ بغیر کسی لگی لپٹی کے اپنا سوال فرزین کے سامنے رکھ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوشش کرونگا۔۔ تم پوچھو۔ وہ سیدھا بیٹھا سامنے بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ جس کے چہرے پر خوشیوں کی کوئی رمق نہیں تھی۔

تم پہلے ایسے تو نہیں تھے۔ آخر تمہاری زندگی میں ایسا کیا ہوا فرزین۔۔۔ کہ تم اس قدر سنجیدہ ہو گئے ہو۔۔۔۔۔۔

وہ کچھ پل اسکی بات سن کر خاموش بیٹھا رہا پھر آچانک ہوا میں ایک گہرا سانس چھوڑے خود کو بولنے کے لیے تیار کرتا اسکی کی طرف موڑا۔۔۔۔۔۔

رمشاء۔۔۔۔۔۔۔ زندگی کے بہت سے راستے کانٹے اور نوک دار پتھروں سے بھرے ہوتے ہیں۔ جن پر آپ چل کر اپنے پیروں کو لہولہان کر لیتے ہیں۔ لیکن آپ کے لیے اس درد سے بھی بڑی تکلیف یہ ہوتی ہے کہ اس دکھ اور درد کو بانٹنے کے لیے آپ کے پاس اپنا کوئی موجود نہیں ہو۔۔۔۔ وہ تھکن سے چور لہجے میں کہتا رمشاء کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا۔

مجھے تمہاری بات سمجھ نہیں آئی۔ شاید اس لیے کہ تم آج کل بہت الجھی ہوئی باتیں کرنے لگے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزین۔۔ایک بات پوچھنا چاہتی ہوں۔؟؟

ہمم۔۔۔۔۔۔۔۔کہو۔۔۔۔۔

تم اپنا علاج کیوں نہیں کروانا چاہتے ہو؟

تمہیں پتہ ہے انسان کے اندر لالچ کا ایک خطرناک مادہ ہوتا ہے اور لالچ کا وہ مادہ تبھی اپنی لالچ ظاہر کرتا ہے جب اسے کوئی چیز مزہ اور نفع دیتی ہو۔اب تم ہی بتاؤ میں اس زندگی کی لالچ کیوں کرو جس نے مجھے بدلے میں کچھ نہیں دیا ہے۔۔۔

جب وہ مزید کچھ نہ بولی۔تو وہ فوراً بول اٹھا۔۔

میں تمہارے ہر سوال کا جواب دیں چکا ہوں۔لیکن اب میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

ہاں کہو۔۔۔وہ دوستانہ انداز میں کہتی ہلکا سا مسکرائی تھی۔

میں تمہیں ڈاکٹر ضرغام کے ساتھ خوش دیکھ کر مطمئن ہوں۔میرے دل میں ہمیشہ تمہیں لے کر ایک انجانا سا ڈر رہتا تھا۔کہ تم کہاں ہو گی۔۔؟کس حال میں ہو گی۔لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Marad | By Zainab Shamim (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب میں سکون سے مر سکتا ہوں۔شاید میں تمہارے قابل نہیں تھا۔اسلیے خدا نے مجھ سے چھین کر تمہیں اس قدردان انسان کی جھولی میں ڈال دیا۔۔میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے رمشاء۔۔۔۔خدا تم دونوں کو ہمیشہ اسی طرح خوش رکھے۔۔اب میں چلتا ہوں شام ڈھل رہی ہے اور رات کی تاریکی اپنا بسیرا کر رہی ہے۔خداحافظ۔۔۔۔۔وہ یہ بات کہتا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

وہ جاتے جاتے ایک پل کے لیے رکا تھا مگر پلٹا نہیں تھا۔رمشاء اس زندگی نے مجھے ایک سبق دیا ہے۔ہمیشہ دوسروں کو خوشی دینے والا شخص زندگی کے آخری موڑ پر خود تنہا رہ جاتا ہے۔اگر انسان خود غرض ہو کر اپنی خوشیوں کے لیے نہ لڑے تو یہ معاشرے میں رہنے اور بسنے والے لوگ اپنی ضرورت اور مطلب کے لیے اُسے نوچ کھاتے ہیں۔وہ یہ کہہ کر رکا نہیں تھا بلکہ وہاں سے تیزی سے نکلتا چلا گیا تھا۔

پیچھے رمشاء کافی دیر اسکی باتوں کے زیر اثر ارد گرد کے ماحول سے بیگانا بنی بیٹھی رہی۔۔۔

ہوش تو تب آیا جب ایک بچے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنا بال مانگا تھا۔جو شاید کھیلنے کی وجہ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے پیروں کے پاس آ کر رکا تھا۔وہ مسکراتے ہوئے جھک کر بال اٹھاتی اس بچے کے ہاتھوں میں تھمائے بینچ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

*********ZS*********

وہ سن سان سڑک پر اس تاریکی سے بھری رات میں بس چلتا جا رہا تھا۔اسے کچھ خبر نہ تھی کہ وہ کس سمت جا رہا ہے۔ماضی کی یادوں میں گھیرا بس چلتا جا رہا تھا۔۔۔۔

رمشاء ہم اپنا ایک خوبصورت سا آشیانہ بنائیں گے۔جہاں ہماری پوری فیملی خوشی خوشی رہیگی۔جہاں صرف سکون ہی سکون ہو گا۔فرزین تم مجھے چھوڑو گے تو نہیں ناں۔۔۔۔

فرزین مر تو سکتا ہے پر اپنی رمشاء سے بے وفائی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔۔

فرزین کے آنکھوں سے آنسوں لریوں کی صورت اسکے چہرے پر بہہ رہے تھے۔وہ لڑکھڑا کر گھٹنوں کے بل سڑک پر گرتا بلک بلک کر روتا اس سکوت بھرے ماحول میں ایک وحشت طاری کر گیا تھا۔اتنے میں دور سے ایک گاڑی تیز رفتار سے آتی اسکے پاس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکی تھی۔ جس کے سامنے کی دونوں ہیڈ لائٹ جل رہی تھی آچانک اسکے آنکھوں میں تیز روشنی پڑنے کے باعث وہ اپنی دونوں آنکھوں پر بے ساختہ ہی ہاتھ رکھ گیا تھا۔

فرزین تو۔۔۔۔۔تو یہاں کیسے ؟اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تو نے بکھرے بال مٹی سے اٹے کپڑے اور مرجھایا ہوا چہرہ کمزور جسامت اسے کافی دن کا تھکا ہوا بتا رہے تھے۔۔ گاڑی کا دروازہ کھول کر طارق باہر آتا اس پر برس پڑا تھا۔

اُٹھ یہاں سے اس طرح کیوں بیٹھا ہے۔ آخر بات کیا ہے فرزین ؟میں کچھ دن کے لیے دبئی کیا گیا تو نے تو جیسے رابطہ ہی ختم کر لیا ہو مجھ سے۔

بول بھی کیا ہوا ہے۔ وہ سر جھکائے بیٹھا اپنے آنسوں چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔ میری طرف دیکھ فرزین وہ جب کافی دیر تک اسکی طرف نہیں دیکھا تو طارق آگے بڑھ کر اسکا چہرہ تھوڑی سے پکڑے اوپر کرتا اُسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو رو رہا ہے۔؟ فرزین مرد روتے نہیں ہیں اور نہ ہی کمزور پڑتے ہیں وہ تو ہر مشکل سے لڑ جاتے ہیں۔ اور تو۔۔۔۔تو بہت بہادر ہے میرے یار۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہوں میں بہادر۔۔۔ نہیں ہوں بہادر وہ پوری قوت سے طارق کو خود سے دور ڈھکیلتا اتنی زور سے چیخا تھا کہ ایک پل کے لیے ہوا میں جھومتے درخت تھمے تھے۔

ہاں۔۔۔۔ہاں میں رو رہا ہوں آج ایک مرد رو رہا ہے۔یہ اس معاشرے کا سو کولڈ لقب جو مرد کی ذات سے منصوب کر دیا گیا ہے۔ارے کوئی بتائیں اس معاشرے کے لوگوں کو اس ایک جملے کا بھرم رکھنے کے لیے ایک مرد کتنی موتیں مرتا ہے روز کتنی بار گھٹ گھٹ کر جیتا ہے۔ہر درد کے ملنے پر ایک کونے میں چھپ کر آنسوں بہاتا ہے کہ کہی ایک مرد کو روتا دیکھ اسکے ذات سے جوڑے گئے اس جملے کی کہی شان نہ کم ہو جائے۔

طارق صاحب۔۔ہاں۔۔ہاں میں بزدل ہوں۔مجھے درد ہوتا ہے میں اس جھوٹی شان اور اس جھوٹی بات کا بھرم نہیں رکھ سکتا۔وہ یہ بات کہتے ہوئے گہرے گہرے سانس لینے لگا تھا۔چیخنے کی وجہ سے اسکی سانس مزید پھولنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرد کو بھی رونے کے لیے ایک کندھا چاہیے ہوتا ہے۔وہ بھی چاہتا ہے اپنے سینے میں پلتے درد کو آنسوؤں کے ذریعے نکالے۔ایک مرد بھی بھوکا ہوتا ہے توجہ اور محبت کا تو کیا یہ سب پانا ایک مرد کا حق نہیں ہے۔

تجھے پتہ ہے۔میرے باپ نے میرا سودا کیا تھا اپنی لالچ سے۔وہ جانتے تھے میں محبت کرتا ہوں رمشاء سے لیکن اسکے باوجود انہوں نے اپنی بہن سے جائیداد کے عوض میرے وجود کا سودا کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ماضی۔

وہ اپنے باپ سے قرض کے بابت بات کرنے کے لیے گھر میں موجود ٹی وی لاؤنج کے طرف بڑھ رہا تھا جب قیصر صاحب کی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی۔میں نے کہا تھا۔ ابرش کو ٹھیک سے سمجھا دینا ہم نے یہ طے کیا تھا کہ تم جائیداد کے حصے سے پیچھے ہٹ جاؤ گی اگر میں نے فرزین کی شادی ابرش سے کروا دی۔۔۔۔۔ تمہیں سب سمجھایا تھا کہ اپنی بیٹی کو سمجھاؤ کس طرح فرزین کو اپنے قریب کرے تاکہ وہ اس لڑکی کی محبت کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھول جائے۔ لیکن اسے تو میری بیوی سے لڑنے سے فرصت ہی نہیں ملتی پورا گھر کا ماحول خراب کر کے رکھا ہے تمہاری بیٹی نے۔ اس سے مزید کھڑے رہ کر سنا نہیں گیا تھا وہ الٹے پیر بھاگتا ہوا گھر سے باہر نکل گیا تھا۔

حال۔۔

یہ کیا بول رہا ہے۔ انکل ایسا کیسے کر سکتے ہیں تیرے ساتھ

جانتا بھی ہے تو کیا بول رہا ہے۔۔ ہاں جانتا ہوں میں کیا بول رہا ہوں۔ کیونکہ اس اذیت سے میں روز گزرتا ہوں۔۔۔ وہ بولتے بولتے نڈھال جسم کے ساتھ ایک جھٹکے سے زمین بوس ہوا تھا اسکے منہ اور ناک سے دھار کی صورت خون بہنے لگے تھے۔ طارق جو غائب دماغی سے سب کچھ سن رہا تھا اچانک اسے بے ہوش ہو کر نیچے گرتے دیکھ بھاگ کر اسکے قریب ہوا اسکا سر اپنے گود میں رکھے بار بار اسکا گال تھپتھپا کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ طارق تو اسکے منہ اور ناک سے بہتے خون کو دیکھ کر گھبرا گیا تھا۔ فوراً اسکے بے جان جسم کو اپنی کار میں ڈالتا ہسپتال کے راستے بھاگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

********ZS*****

please help me____. . . . .

کوئی ہے یہاں پلیز میری مدد کریں ڈاکٹر کو بلائیں جلدی طارق چیخ چیخ کر پورے ہسپتال میں کہرام مچا چکا تھا۔

ایک نرس بھاگتے ہوئے فوراً اسکے پاس آئی تھی۔

سر۔۔۔ کیا ہوا ہے۔اس طرح ہسپتال میں چیخنے چلانے کی اجازت نہیں ہے۔

اُوشَٹ اَپ۔آپ دیکھ نہیں رہی اس پیشنٹ کی حالت کتنی سریس ہے۔اور آپکو یہاں اپنے رولز کی پڑی ہے۔

یہاں کیا ہو رہا؟ڈاکٹر سعدیہ پیچھے سے آتی بولی تھی جوان دونوں کو کب سے آپس میں الجھتے دیکھ رہی تھی۔

ڈاکٹر۔۔ڈاکٹر پلیز اِسے بچالیں وہ فوراً آگے بڑھتا انکے سامنے گڑگڑانے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہیں فوراً آپریشن۔۔ابھی وہ مزید آگے کچھ کہتی کہ انکی نظر فرزین کے چہرے پر پڑی تھی۔

فرزین۔۔۔۔

یہ۔۔یہ تو فرزین ہے۔۔۔ سنیں فوراً ڈاکٹر ضرغام کو کال کریں ان سے کہیں انکا پیشنٹ فرزین جو کینسر کی مرض میں مبتلا ہے۔انہیں ٹریٹمنٹ کے لیے یہاں لایا گیا ہے۔انہیں فوراً یہاں آنے کی اطلاع دیں۔۔۔۔۔۔

کینسر۔۔۔۔طارق ہلکی آواز میں بڑبڑایا تھا، جسکی بڑبڑاہٹ ڈاکٹر سعدیہ آسانی سے سن سکتی تھی۔

جی۔۔۔یہ کینسر پیشنٹ ہے۔جو زندگی اور موت کے درمیان جھول رہے ہیں۔

Excuse me۔

ڈاکٹر سعدیہ طارق کو ساری باتوں سے آگاہ کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر ضرغام آدھے گھنٹے میں ہسپتال میں موجود تھے۔طارق نے فرزین کے گھر والوں کو بھی بتادیا تھا۔اندر فرزین کا ٹریٹمنٹ چل رہا تھا۔

طارق آئی-سی-یو کے دروازے کے پاس کھڑا اندر کا منظر دیکھ رہا تھا۔جہاں اسکا جسم بار بار ہچکولے کھاتا اُپر کو ہوتا پھر نیچے بیڈ پر گر جاتا وہ جس اذیت سے گزر رہا تھا شاید اسکا اندازہ باہر بیٹھے اسکے گھر والوں میں سے کوئی بھی نہیں لگا سکتا تھا۔۔

اسکی دونوں بہنیں رو رو کر برا حال کر چکی تھی۔ماں الگ بے ہوش پڑی تھی بیوی چُپ سادھی سی بیٹھی تھی۔باپ سر ہاتھوں میں گرائے خاموش بیٹھا تھا۔اب پچھتاوا کر کے کیا فائدہ جب انسان کی بچنے کی امید ہی نہ ہو۔

کچھ گھنٹے بعد ایک ڈاکٹر آئی-سی-یو سے باہر آئی تھی۔آپ سب کو ڈاکٹر ضرغام اندر بولا رہے ہیں۔پیشنٹ آپ سب سے کچھ بات کرنا چاہتا ہے۔

وہ سب ایک پل کی دیری کرے بغیر اندر کو بھاگے تھے۔انکے پیچھے طارق بھی اندر گیا تھا۔

ڈاکٹر ضرغام فرزین کے پاس کھڑے اسکے ہچکولے کہتے جسم کو قابو کرنے کی کوشش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر رہے تھے جو تڑپتا ہوا اپنا سر بیڈ پر اِدھر اُدھر مار رہا تھا جس کے منہ سے خون بار بار بہتا اسکے گردن پر جمنے لگا تھا۔ طارق اسے تڑپتا دیکھ فوراً کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

وہ اپنے باپ بہن بیوی کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ اپنے دونوں ہاتھوں کو انکے سامنے جوڑتا ہوا کہنے لگا۔ بابا میں شاید آپکا اچھا بیٹا۔ انکا اچھا بھائی اور اپنی بیوی کا اچھا شوہر نہیں بن سکا۔ آپکی ۔۔۔۔ک۔۔۔۔ مجھ۔۔۔۔۔سے کی گی ساری توقعات کو میں پوری نہیں کر سکا۔ میں اپنے ہر کام کو ادھورا چھوڑنے کے لیے۔۔۔۔م۔۔۔ع۔ فی چاہتا ہوں وہ لفظوں کو توڑ توڑ کر کہہ رہا تھا۔ بولنے کی وجہ سے اسکی سانسیں اُکھڑ رہی تھی۔ بابا میری بہنوں کا خیال رکھیے گا کبھی انہیں میری کمی محسوس نہیں ہونے دیجئے گا۔ ہر مشکلات میں انکے ساتھ کھڑے رہیگا۔ ایک دوست۔ بھائی اور ایک باپ بن کر۔ ابرش تمہیں میری طرف سے اجازت ہے دوسری شادی کرنے کی میں نے اپنا حق آپ سب پر معاف کیا آپ بھی معاف۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اتنا کہہ کر کلمہ اپنی زبان سے ادا کرتا ہوا اس فانی دنیا کو چھوڑ کر جا چکا تھا۔ اپنی سانسوں کی ڈور کو توڑ چکا تھا۔ اپنے ساتھ کی گئی ہر زیادتی کو معاف کر چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔

اٹھیں ہمیں اکیلا چھوڑ کر مت جائے پلیز۔ایسامت کرے بھائی دونوں بہنیں اسکے گلے سے لپٹی چیخ چیخ کر اُسے پکار رہی تھی۔قیصر صاحب دور کھڑے اپنے گھر کو لٹتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ابرش منہ پر ہاتھ رکھے رو رہی تھی۔

فرزین اٹھو بیٹا اپنے بوڑھے باپ کو ایسے تنہا چھوڑ کر مت جاؤ۔مجھے معاف کردو بیٹا میں ہوں تمہاری خوشیوں کو چھینے والا میں ہوں تمہاری زندگی کو جہنم بنانے والا مجھے معاف کردو اپنے باپ کو معاف کردو بیٹا وہ اسکے پیروں کے پاس نیچے زمین پر بیٹھے اپنا سر اسکے پیروں سے ٹکائے معافی مانگ رہے تھے اپنے ہر گناہ کو قبول کر رہے تھے۔

انکل اب معافی مانگ کر کیا فائدہ یہ تو اپنی پوری زندگی آپکی دی گئی اذیت۔تکلیف سہتے سہتے مر گیا۔اب نہ آپکی معافی سے یہ واپس آئیگا اور نہ ہی آپکے گھر کی خوشیاں واپس آئیگی۔ہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والدین کو اپنی اولاد کے ساتھ دوست بن کر رہنا چاہیے تاکہ اولاد بھی اپنی دل کی ہر بات ان سے بلا جھجک کہہ سکے۔ طارق انہیں سچ کا آئینہ دیکھا کر وہاں ایک پل بھی نہیں رکا تھا۔

*******ZS*******

فرزین کو دنیا سے گئے ہوئے دو سال گزر چکے تھے۔ لیکن آج تک خوشیاں نے کبھی انکے دروازے کا رُخ نہیں کیا تھا۔ گھر قرض کی وجہ سے کمپنی کے قبضے میں چلا گیا تھا۔ قیصر صاحب اور انکی بیگم ایک کمرے کا مکان لے کر کرایا پر رہ رہیں تھے جس کی ادائیگی طارق ہر ماہ آکر کر دیا کرتا تھا۔ قیصر صاحب اور نسیمہ بیگم بیٹے کے غم میں زیادہ تر بیمار رہتے تھے۔ دونوں بہنوں کے گھر بیٹا ہوا تھا۔ سسرال والوں نے ماں باپ کے گھر آنے جانے پر پابندی لگا دی تھی۔ وہ اس بڑھاپے میں اپنے بیٹے کو یاد کر کے رات رات بھر روتے تھے۔

"اس فانی دنیا کو چھوڑ کر میں اسطرح چلا جاؤنگا۔

کہ اپنے یادوں کا سحر تیرے رؤم رؤم میں طاری کر

جاؤنگا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تُو آنکھیں بند کرئیگی تو اپنے سامنے مجھ کو پائیگی۔

ایسا ایک منظر میں تیری آنکھوں میں چھوڑ جاؤنگا۔۔۔۔"

ختم شدہ

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel